روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 11 ر اکتوبر 2007ء 28 رمضان 1428 ہجری 11 اخاء 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 233

رات کا معمول

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے ایک رات اپنی خالہ ام المومنین حضرت میمونہؓ کے گھر گزاری۔ رسول کریم ﷺ رات کو نماز پڑھنے کیلئے کھڑے ہوئے تو میں بھی آپ کے بائیں طرف کھڑا ہو گیا۔ مگر آپؐ نے مجھے پکڑ کر اپنی پشت کے پیچھے سے دائیں طرف کر دیا۔

(صحیح بخاری کتاب العلم باب السمر فی العلم حدیث نمبر:114)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

پیشتر کہ عذاب الٰہی آ کر توبہ کا دروازہ بند کر دے، توبہ کرو۔ جبکہ دنیا کے قانون سے اس قدر ڈر پیدا ہوتا ہے، تو کیا وجہ ہے کہ خدا تعالیٰ کے قانون سے نہ ڈریں۔ جب بلا سر پر آ پڑے تو اس کا مزا چکھنا ہی پڑتا ہے۔ چاہئے کہ ہر شخص تہجد میں اٹھنے کی کوشش کرے اور پانچ وقت کی نمازوں میں بھی قنوت ملا دیں۔ ہر ایک خدا کو ناراض کرنے والی بات سے توبہ کریں۔ توبہ سے مراد یہ ہے کہ ان تمام بدکاریوں اور خدا کی نارضا مندی کے باعثوں کو چھوڑ کر ایک سچی تبدیلی کریں اور آگے قدم رکھیں اور تقویٰ اختیار کریں۔ اس میں بھی خدا کا رحم ہوتا ہے۔ عادات انسانی کو شائستہ کریں۔ غضب نہ ہو۔ تواضع اور انکساری اس کی جگہ لے لے۔ اخلاق کی درستی کے ساتھ اپنے مقدور کے موافق صدقات کا دینا بھی اختیار کرو۔ .... (الدھر:9) یعنی خدا کی رضا کے لئے مسکینوں اور یتیموں اور اسیروں کو کھانا دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ خاص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہم دیتے ہیں اور اس دن سے ہم ڈرتے ہیں جو نہایت ہی ہولناک ہے۔

قصہ مختصر دعا سے، توبہ سے کام لو اور صدقات دیتے رہو۔ تا کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم کے ساتھ تم سے معاملہ کرے۔

(ملفوظات جلد اول ص 134)

دن بہت ہی نازک ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے غضب سے سب کو ڈرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ کسی کی پرواہ نہیں کرتا، مگر صالح بندوں کی۔ آپس میں اخوت اور محبت کو پیدا کرو اور درندگی اور اختلاف کو چھوڑ دو۔ ہر ایک قسم کے ہزل اور تمسخر سے کنارہ کش ہو جاؤ، کیونکہ تمسخر انسان کے دل کو صداقت سے دور کر کے کہیں کا کہیں پہنچا دیتا ہے۔ آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ عزت سے پیش آؤ۔ ہر ایک اپنے آرام پر اپنے بھائی کے آرام کو ترجیح دیوے۔ اللہ تعالیٰ سے ایک سچی صلح پیدا کر لو اور اس کی اطاعت میں واپس آ جاؤ۔ اللہ تعالیٰ کا غضب زمین پر نازل ہو رہا ہے اور اس سے بچنے والے وہی ہیں جو کامل طور پر اپنے سارے گناہوں سے توبہ کر کے اس کے حضور میں آتے ہیں۔

تم یاد رکھو کہ اگر اللہ تعالیٰ کے فرمان میں تم اپنے تئیں لگاؤ گے اور اس کے دین کی حمایت میں ساعی ہو جاؤ گے۔ تو خدا تمام رکاوٹوں کو دور کر دے گا اور تم کامیاب ہو جاؤ گے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کسان عمدہ پودوں کی خاطر کھیت میں سے ناکارہ چیزوں کو اکھاڑ کر پھینک دیتا ہے اور کھیت کو خوشنما درختوں اور بارآور پودوں سے آراستہ کرتا اور ان کی حفاظت کرتا اور ہر ایک ضرر اور نقصان سے ان کو بچاتا ہے، مگر وہ درخت اور پودے جو پھل نہ لاویں اور گلنے اور خشک ہونے لگ جاویں، ان کی مالک پروا نہیں کرتا کہ کوئی مویشی آ کر ان کو کھا جاوے یا کوئی لکڑہارا اُن کو کاٹ کر تنور میں پھینک دیوے۔ سو ایسا ہی تم بھی یاد رکھو۔ اگر تم اللہ تعالیٰ کے حضور میں صادق ٹھہرو گے، تو کسی کی مخالفت تمہیں تکلیف نہ دے گی۔ پر اگر تم اپنی حالتوں کو درست نہ کرو اور اللہ تعالیٰ سے فرمانبرداری کا ایک سچا عہد نہ باندھو، تو پھر اللہ تعالیٰ کو کسی کی پرواہ نہیں۔ ہزاروں بھیڑیں اور بکریاں ہر روز ذبح ہوتی ہیں۔ پر ان پر کوئی رحم نہیں کرتا اور اگر ایک آدمی مارا جاوے، تو کتنی باز پرس ہوتی ہے۔ سو اگر تم اپنے آپ کو درندوں کی مانند بیکار اور لاپرواہ بناؤ گے، تو تمہارا بھی ایسا ہی حال ہوگا۔ چاہئے کہ تم خدا کے عزیزوں میں شامل ہو جاؤ۔ تا کہ کسی وبا کو یا آفت کو تم پر ہاتھ ڈالنے کی جرأت نہ ہو سکے، کیونکہ کوئی بات اللہ تعالیٰ کی اجازت کے بغیر زمین پر ہو نہیں سکتی۔ ہر ایک آپس کے جھگڑے اور جوش اور عداوت کو درمیان میں سے اٹھا دو کہ اب وہ وقت ہے کہ تم ادنیٰ باتوں سے اعراض کر کے اہم اور عظیم الشان کاموں میں مصروف ہو جاؤ۔

(ملفوظات جلد اول ص174)

ہمیشہ تازہ رکھیں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے خطبہ عیدالفطر 4 نومبر 2005ء میں فرمایا۔

''ابھی رمضان کے بعد ہر ایک کے دل میں تازہ تازہ عبادتوں اور نیکیوں کا اثر قائم ہے اس کو ہمیشہ تازہ رکھیں اور عید کے دن سے ہی تازہ رکھیں۔ نمازوں میں، تلاوت قرآن کریم میں، اعلیٰ اخلاق میں کبھی کمی نہ آنے دیں۔ اصل نیکی یہ ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھیں اور صرف اپنے حقوق پر زور نہ دیں۔ کیونکہ بڑی نیکی یہی ہے کہ دوسروں کے حقوق کا خیال رکھا جائے نہ کہ اپنے حقوق کا خیال رکھا جائے۔ بلکہ کوشش یہ ہو کہ اپنے ذمّہ کسی کا حق نہ رہے۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر یہ ہونا چاہئے کہ صرف اپنے غموں کو ہی نہ روتے رہیں، اپنی تکلیفوں اور پریشانیوں کو ہی نہ روتے رہیں، بلکہ دوسروں کے غموں دکھوں اور تکلیفوں کو بھی محسوس کریں۔ جب ہم اس طرح کر رہے ہوں گے تو نہ صرف یہ ایک دن کی عید منا رہے ہوں گے بلکہ ہمارا ہر دن روزِ عید ہوگا۔'' (روزنامہ الفضل 17 ر اکتوبر 2006ء)

درخواست دعا

محترم چوہدری سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ تحریر کرتے ہیں:۔

چک سکندر ضلع گجرات کے تین اسیران کئی سال سے جیل میں ہیں۔ انہوں نے جیل سے احباب جماعت کی خدمت میں السلام علیکم عید مبارک اور دعا کی درخواست کی ہے۔ احباب سے ان کی اور دیگر اسیران جو مختلف جیلوں میں اسیر ہیں کی صحت وسلامتی اور جلد رہائی کیلئے خصوصی دعا کی درخواست ہے۔

مستحق طلبہ کی امداد

غریب اور مستحق طلباء کی مالی معاونت کیلئے امداد طلباء کے نام سے ایک مد قائم ہے۔ احباب جماعت اس میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

''کون ہے جو اللہ کو قرضہ حسنہ دے پس وہ اسے اس کے لئے بڑھا دے اور اس کیلئے ایک بڑی عزت والا اجر بھی ہے۔'' (الحدید:12)

(نظارت تعلیم)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 454)

دین کی سربفلک عمارت کے تین مقدس ستون

امام عالی مقام حضرت بانی احمدیت کے رشحات قلم سے منور و معطر اقتباس:۔

ہدایتوں پر قائم ہونے کے لئے تین چیزیں ہیں (1) قرآن شریف جو کتاب اللہ ہے جس سے بڑھ کر ہاتھ میں کوئی کلام قطعی اور یقینی نہیں وہ خدا کا کلام ہے وہ شک اور ظن کی آلائشوں سے پاک ہے۔

(2) دوسری سنت اور اس جگہ ہم اہلحدیث کی اصطلاحات سے الگ ہو کر بات کرتے ہیں یعنی ہم حدیث اور سنت کو ایک چیز قرار نہیں دیتے .... بلکہ حدیث الگ چیز ہے اور سنت الگ چیز۔ سنت سے مراد ہماری صرف آنحضرتؐ کی فعلی روش ہے جو اپنے اندر تواتر رکھتی ہے اور ابتداء سے قرآن شریف کے ساتھ ہی ظاہر ہوئی اور ہمیشہ ساتھ رہے گی۔ یا بہ تبدیل الفاظ یوں کہہ سکتے ہیں کہ قرآن شریف خداتعالیٰ کا قول ہے اور سنت رسول اللہ ﷺ کا فعل اور قدیم سے عادۃ اللہ یہی ہے کہ انبیاء علیہم السلام خدا کا قول لوگوں کی ہدایت کے لئے لاتے ہیں تو اپنے عملی فعل سے یعنی عملی طور پر اس قول کی تفسیر کر دیتے ہیں تا اس قول کا سمجھنا لوگوں پر مشتبہ نہ رہے اور اس قول پر آپ بھی عمل کرتے ہیں اور دوسروں سے بھی عمل کراتے ہیں۔

(3) تیسرا ذریعہ ہدایت کا حدیث ہے اور حدیث سے مراد ہماری وہ آثار ہیں کہ جو قصوں کے رنگ میں آنحضرت ﷺ سے قریباً ڈیڑھ سو برس بعد مختلف راویوں کے ذریعوں سے جمع کئے گئے ہیں۔ پس سنت اور حدیث میں مابہ الامتیاز یہ ہے کہ سنت ایک عملی طریق ہے جو اپنے ساتھ تواتر رکھتا ہے جس کو آنحضرتؐ نے اپنے ہاتھ سے جاری کیا اور وہ یقینی مراتب میں قرآن شریف سے دوسرے درجہ پر ہے اور جس طرح آنحضرتؐ نے قرآن شریف کی اشاعت کے لئے مامور تھے ایسا ہی سنت کی اقامت کے لئے بھی مامور تھے۔ پس جیسا کہ قرآن شریف یقینی ہے ایسا ہی سنت معمولہ متواترہ بھی یقینی ہے۔ یہ دونوں خدمات آنحضرت ﷺ اپنے ہاتھ سے بجالائے اور دونوں کو اپنا فرض سمجھا۔ مثلاً جب نماز کے لئے حکم ہوا تو آنحضرتؐ نے خداتعالیٰ کے اس قول کو اپنے فعل سے کھول کر دکھلا دیا اور عملی رنگ میں ظاہر کر دیا کہ فجر کی نماز کی یہ رکعات ہیں اور مغرب کی یہ اور باقی نمازوں کے لئے یہ یہ رکعات ہیں۔ ایسا ہی حج کر کے دکھلایا اور پھر اپنے ہاتھ سے ہزارہا صحابہ کو اس فعل کا پابند کر کے سلسلہ تعامل بڑے زور سے قائم کر دیا۔ پس عملی نمونہ جو اب تک امت میں تعامل کے رنگ میں مشہود و محسوس ہے اسی کا نام سنت ہے۔ لیکن حدیث کو آنحضرت ﷺ نے اپنے روبرو نہیں لکھوایا اور نہ اس کے جمع کرنے کے لئے کوئی اہتمام کیا۔ کچھ حدیثیں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے جمع کی تھیں لیکن پھر تقویٰ کے خیال سے انہوں نے وہ سب حدیثیں جلا دیں کہ یہ میرا اسماع بلاواسطہ نہیں ہے خدا جانے اصل حقیقت کیا ہے۔ پھر جب وہ دور صحابہ رضی اللہ عنہم کا گزر گیا تو بعض تبع تابعین کی طبیعت کو خدا نے اس طرف پھیر دیا کہ حدیثوں کو بھی جمع کر لینا چاہئے تب حدیثیں جمع ہوئیں۔ اس میں شک نہیں کہ اکثر حدیثوں کے جمع کرنے والے بڑے متقی اور پرہیز گار تھے انہوں نے جہاں تک ان کی طاقت میں تھا حدیثوں کی تنقید کی اور ایسی حدیثوں سے بچنا چاہا جو ان کی رائے میں موضوعات میں سے تھیں اور ہر ایک مشتبہ الحال راوی کی حدیث نہیں لی۔ بہت محنت کی مگر تاہم چونکہ وہ ساری کارروائی بعد از وقت تھی۔ اس لئے وہ سب ظن کے مرتبہ پر رہی باایں ہمہ یہ سخت ناانصافی ہوگی کہ یہ کہا جائے گا کہ وہ سب حدیثیں لغو اور نکمی اور بے فائدہ اور جھوٹی ہیں بلکہ ان حدیثوں کے لکھنے میں اس قدر احتیاط سے کام لیا گیا ہے اور اس قدر تحقیق اور تنقید کی گئی ہے جو اس کی نظیر دوسرے مذاہب میں نہیں پائی جاتی۔‘‘

(’’حکم ربانی کا ریویو‘‘ صفحہ 4 تا 6 اشاعت 27 نومبر 1902ء قادیان)

نیز رقم فرمایا

’’ہماری جماعت کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ اگر کوئی حدیث معارض اور مخالف قرآن اور سنت نہ ہو تو خواہ کیسے ہی ادنیٰ درجہ کی حدیث ہو اس پر وہ عمل کریں اور انسان کی بنائی ہوئی فقہ پر اس کو ترجیح دیں‘‘۔

(’’حکم ربانی کا ریویو‘‘ صفحہ 4 تا 6 اشاعت 27 نومبر 1902ء قادیان)

باغِ احمد سے ہم نے پھل کھایا
میرا بستاں کلامِ احمد ہے

☆☆☆

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم رانا منظور احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میرے بڑے بھائی مکرم رانا منصور احمد صاحب سیکرٹری مال آفن باغ جرمنی و محترمہ نرگس منصور صاحبہ سیکرٹری اشاعت لجنہ اماء اللہ حلقہ بیت اللطیف آفن باغ جرمنی کی بیٹی اقصیٰ منصور واقفہ نو عمر 8 سال نے اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کر لیا ہے اور مورخہ 30 ستمبر 2007ء کو ایوان خدمت آفن باغ جرمنی میں آمین کی تقریب منعقد ہوئی مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی انچارج نور موشے فرینکفرٹ نے قرآن مجید سنا اور بعد میں دعا کروائی۔ بچی مکرم رانا مبارک احمد صاحب صدر حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور اور محترمہ جمیلہ رانا صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نمبر 4 حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی پوتی اور مکرم محمود احمد راجپوت صاحب ربوہ کی نواسی ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک صالح بنائے اور قرآن مجید کے فیوض و برکات کو اپنی زندگی میں جاری کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم محمود احمد خاں صاحب کوارٹر صدر انجمن احمدیہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے کاشر محمود نے پانچ سال کی عمر میں عربی قصیدہ اور چھ سال کی عمر میں قرآن کریم کا پہلا دور مکمل کیا ہے۔ بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی توفیق اس کی والدہ کے علاوہ مکرمہ طاہرہ صدیقہ صاحبہ باب الابواب اور حافظہ طیبہ بشریٰ صاحبہ کھرڑیانوالہ فیصل آباد کو ملی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اجر عظیم سے نوازے آمین۔ کاشر محمود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچہ مکرم ظفر احمد خاں صاحب باب الابواب ربوہ کا پوتا اور مکرم نثار احمد خاں صاحب گوٹھ رحمٰن آباد بلڑی شاہ کریم کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی خصوصی درخواست ہے۔

مورچری کی سہولت

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورچری یعنی میت کیلئے سرد خانہ کی سہولت موجود ہے۔ ایسی صورت میں جہاں میت کو مورچری میں رکھنا ضروری ہو تو امیر صاحب جماعت / صدر صاحب محلّہ کی تصدیق سے یہ سہولت استعمال کی جا سکتی ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ولادت

مکرم ریاض محمود صاحب باجوہ انچارج دفتر شعبہ تاریخ احمدیت ربوہ تحریر کرتے ہیں:۔

مکرم زاہد محمود صاحب باجوہ و مکرمہ توصیف زاہد صاحبہ کو خداتعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ یکم اکتوبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت بچے کا نام ثاقب محمود عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری فضل احمد صاحب باجوہ ٹاؤن شپ لاہور کا پوتا اور مکرم چوہدری ریاض احمد باجوہ صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب باجوہ چونڈہ کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے زچہ و بچہ کی صحت و سلامتی اور درازئ عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

نکاح

مکرم ایم اے لطیف شاہد صاحب اسلام آباد تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم نعمان عمر لطیف صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ ایمن شہزاد زبیری صاحبہ بنت مکرم کرنل (ر) شہزاد احمد صاحب زبیری راولپنڈی کے ساتھ مکرم وسیم احمد صاحب چیمہ مربی سلسلہ ضلع اسلام آباد نے مورخہ 14 / اگست 2007ء کو احمدیہ بیت الذکر اسلام آباد میں کیا۔ مکرم نعمان لطیف صاحب کے دادا مکرم میاں فضل الرحمٰن صاحب مرحوم بھیرہ کے امیر تھے اس خاندان کا حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ساتھ خاص محبت کا تعلق تھا۔ مکرمہ ایمن شہزاد صاحبہ مکرم احتیاج علی زبیری صاحب مرحوم کی پوتی ہیں۔ جملہ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سیکرٹریان تعلیم اضلاع متوجہ ہوں

نظارت تعلیم کی طرف سے تمام سیکرٹریان تعلیم کو میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا رزلٹ ارسال کرنے کیلئے ایک عدد فارم ارسال کیا گیا تھا لیکن ابھی تک کسی ضلع کی طرف سے یہ فارم موصول نہیں ہوا ہے۔ سیکرٹریان تعلیم سے درخواست ہے کہ جلد از جلد اپنے ضلع کا رزلٹ (میٹرک، انٹرمیڈیٹ) نظارت ہذا کے مجوزہ فارم پر ارسال کریں تاکہ جائزہ لیا جا سکے کہ آپ کے ضلع کے طلبہ کی تدریسی کارکردگی کیسی رہی ہے۔ امید ہے کہ تمام سیکرٹریان تعلیم نظارت ہذا سے بھرپور تعاون فرمائیں گے۔ نیز ماہوار کارگزاری رپورٹ بھی باقاعدگی سے ارسال کرنے کی درخواست ہے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

اعلیٰ دنیاوی تعلیم کے متعلق حضرت مصلح موعود کی تحریکات

تعلیم الاسلام کالج کے لئے 2 لاکھ روپے کا مالی مطالبہ، کالج میں بچے بھیجنے اور غریب بچوں کے لئے تعلیمی وظائف کا اعلان

عبدالسمیع خان

مدارس کے قیام کی تحریک

حضرت مصلح موعود نے اپنی خلافت کے آغاز میں ہی نمائندگان مشاورت سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا:۔

''یز کیھم کے معنوں میں ابھارنا اور بڑھانا بھی داخل ہے اور اس کے مفہوم میں قومی ترقی داخل ہے اور اس ترقی میں علمی ترقی بھی شامل ہے اور اسی میں انگریزی مدرسہ، اشاعت ...... وغیرہما امور آجاتے ہیں۔ اس سلسلہ میں میرا خیال ہے کہ ایک مدرسہ کافی نہیں ہے جو یہاں کھولا ہوا ہے اس مرکزی سکول کے علاوہ ضرورت ہے کہ مختلف مقامات پر مدرسے کھولے جائیں۔ زمیندار اس مدرسہ میں لڑکے کہاں بھیج سکتے ہیں۔ زمینداروں کی تعلیم بھی تو مجھ پر فرض ہے پس میری یہ رائے ہے کہ جہاں جہاں بڑی جماعت ہے وہاں سردست پرائمری سکول کھولے جائیں ایسے مدارس یہاں کے مرکزی سکول کے ماتحت ہوں گے۔

ایسا ہونا چاہئے کہ جماعت کا کوئی فرد عورت ہو یا مرد باقی نہ رہے جو لکھنا پڑھنا نہ جانتا ہو۔ صحابہؓ نے تعلیم کے لئے بڑی بڑی کوششیں کی ہیں۔ آنحضرت ﷺ نے بعض دفعہ جنگ کے قیدیوں کا فدیہ آزادی یہ مقرر فرمایا ہے کہ وہ مسلمان بچوں کو تعلیم دیں۔ میں جب دیکھتا ہوں کہ آنحضرت ﷺ کیا فضل لے کر آئے تھے تو جوش محبت سے روح بھر جاتی ہے۔ آپؐ نے کوئی بات نہیں چھوڑی۔ ہر معاملہ میں ہماری رہنمائی کی ہے پھر حضرت مسیح موعود اور حضرت خلیفۃ المسیح نے بھی اسی نقش قدم پر چل کر ہر ایسے امر کی طرف توجہ دلائی ہے جو کسی بھی پہلو سے مفید ہو سکتا ہو۔

غرض عام تعلیم کی ترقی کے لئے سردست پرائمری سکول کھولے جائیں۔ ان تمام مدارس میں قرآن مجید پڑھایا جائے اور عملی دین سکھایا جائے نماز کی پابندی کرائی جائے۔ مومن کسی معاملہ میں پیچھے نہیں رہتا۔ پس تعلیم عامہ کے معاملہ میں ہمیں جماعت کو پیچھے نہیں رکھنا چاہئے اگر اس مقصد کے ماتحت پرائمری سکول کھولے جائیں گے تو گورنمنٹ سے بھی مدد مل سکتی ہے''۔ (منصب خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 ص 49)

تعلیم الاسلام کالج کا آغاز

سیدنا حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں تعلیم الاسلام کالج کا افتتاح 28 مئی 1903ء کو ہوا۔ مگر بعد میں حکومت کی طرف سے ایسی شرائط تمام تعلیمی اداروں کے لئے نافذ کردی گئیں کہ ایک غریب جماعت کے لئے کالج کا جاری رکھنا نہایت دشوار تھا۔ چنانچہ کالج کو بند کردیا گیا۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے خلیفہ بنتے ہی 12/ اپریل 1914ء کو نمائندگان مشاورت سے خطاب کرتے ہوئے کالج کے متعلق اپنی دلی آرزو کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا:۔

''اس بات کی بھی ضرورت ہے کہ ہمارا اپنا ایک کالج ہو۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی بھی یہ خواہش تھی۔ کالج ہی کے دنوں میں کیریکٹر بنتا ہے۔ سکول لائف میں تو چال چلن کا ایک خاکہ کھینچا جاتا ہے۔ اس پر دوبارہ سیاہی کالج لائف ہی میں ہوتی ہے۔ پس ضرورت ہے کہ ہم اپنے نوجوانوں کی زندگیوں کو مفید اور مؤثر بنانے کے لئے اپنا ایک کالج بنائیں۔ پس تم اس بات کو مدنظر رکھو میں بھی غور کر رہا ہوں''۔

(منصب خلافت۔ انوار العلوم جلد 2 ص 51)

کالج کے احیاء کی تحریک

1943ء کی مجلس مشاورت کے دوران اللہ تعالیٰ نے حضور کے دل میں تحریک کی کہ جلد سے جلد اپنا کالج کھول دینا چاہئے اور پھر اس تحریک کے فوائد اور نتائج بھی حضور کو سمجھا دیئے۔

(الفضل 31 مئی 1944ء ص 5)

چنانچہ حضور نے 24 مارچ 1944ء کے خطبہ جمعہ میں اور 19/ اپریل 1944ء کو مجلس مشاورت کے دوران ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی تحریک فرمائی۔

2 لاکھ روپے کی تحریک

حضرت مصلح موعود نے فرمایا:۔

''ہم نے قادیان میں کالج شروع کر دیا ہے۔ ابتدائی اخراجات کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی ضرورت ہے...... عمارت وغیرہ کے لئے قرض لے کر روپیہ دے دیا گیا ہے تا کام شروع ہو سکے...... میں جماعت میں یہ تحریک کرتا ہوں کہ عام چندوں کے معیار کو قائم رکھتے ہوئے وہ اس چندہ میں حصہ لے اور مجھے امید ہے کہ جماعت کا مالدار حصہ خصوصاً وہ لوگ جن کو جنگ کی وجہ سے ٹھیکوں وغیرہ کے ذریعہ یا دوسرے ایسے ہی کاموں کے ذریعہ زیادہ روپیہ ملا ہے...... وہ اس طرف توجہ کریں۔ یا وہ زمیندار جن کی آمدنیاں بڑھ گئی ہیں۔ دین کے حصہ کو نہ بھولیں۔ پس ایسے لوگ اس چندہ میں خاص طور پر حصہ لیں۔ میں کسی کو محروم نہیں کرتا۔ غریب لوگ بھی حصہ لے سکتے ہیں اور اگر کوئی غریب ایک دھیلہ بھی دیتا ہے تو وہ رد نہیں بلکہ شکریہ کے ساتھ قبول کیا جائے گا اور اس امید کے ساتھ کیا جائے گا کہ اللہ تعالیٰ اسے ایک لاکھ روپیہ دینے والے امیر سے زیادہ ثواب دے گا''۔ (الفضل 31 مارچ 1944ء)

حضور کی اس تحریک کے بعد چھ ماہ کے اندر یعنی اکتوبر تک جماعت کی طرف سے 151000 روپے کے وعدے ہوئے اس کے بعد جن لوگوں نے اس تحریک میں حصہ لیا وہ ان کے علاوہ تھا۔ بعد میں محترم ناظر صاحب بیت المال نے جماعت سے اس رقم کو دو لاکھ تک پہنچا دینے کی اپیل کی اور جماعت نے یہ مطلوبہ رقم پوری کردی۔

بچے بھجوانے کی تحریک

5 مئی 1944ء کے خطبہ جمعہ میں حضور نے کالج کے لئے طلباء بھجوانے کی تحریک فرمائی۔

''کالج شروع کر دیا گیا ہے۔ پروفیسر بھی خدا تعالیٰ کے فضل سے مل گئے ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ چندہ جمع کیا جائے اور لڑکوں کو اس میں تعلیم کے لئے بھجوایا جائے۔ ہر وہ احمدی جس کے شہر میں کالج نہیں وہ اگر اپنے لڑکے کو کسی اور شہر میں تعلیم کے لئے بھیجتا ہے تو کمزوری ایمان کا مظاہرہ کرتا ہے۔ بلکہ میں کہوں گا ہر وہ احمدی جو توفیق رکھتا ہے کہ اپنے لڑکے کو تعلیم کے لئے قادیان بھیج سکے خواہ اس کے گھر میں ہی کالج ہو اگر وہ نہیں بھیجتا اور اپنے ہی شہر میں تعلیم دلواتا ہے تو وہ بھی ایمان کی کمزوری کا مظاہرہ کرتا ہے''۔ (الفضل 20 مئی 1944ء)

7 مئی 1944ء کو حضور نے حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کو کالج کا پرنسپل مقرر فرمایا اور 26 مئی کو فضل عمر ہوسٹل قائم کر دیا گیا۔ کالج کا باقاعدہ افتتاح 4 جون 1944ء کو حضرت مصلح موعود نے نہایت پُر معارف خطاب سے فرمایا۔ پہلے سال میں 60 کے لگ بھگ طلباء داخل ہوئے۔

نئی کلاسز کے لئے مالی تحریک

حضور نے کالج میں بی اے اور بی ایس سی کی کلاسیں کھولنے کے لئے 15 مارچ 1946ء کو ایک مضمون رقم فرمایا جس میں 2 لاکھ روپے کی تحریک فرمائی۔

''تکمیل تعلیم کے لئے بی اے اور بی ایس سی کی جماعتوں کا ہونا ضروری ہے جس کے کھولنے کے لئے صرف عمارت اور فرنیچر اور سائنس کے سامان کا اندازہ ایک لاکھ ستر ہزار کیا جاتا ہے اور کل خرچ پہلے سال کا دو لاکھ پانچ ہزار بنایا جاتا ہے...... میں نے فیصلہ کیا ہے کہ اللہ تعالیٰ پر توکل کر کے کالج کی بی اے اور بی ایس سی کی کلاسیں کھول دی جائیں اور اس سے دعائے کامیابی کرتے ہوئے، میں جماعت احمدیہ کے مخلص افراد سے درخواست کرتا ہوں کہ وہ اس کام کے لئے دل کھول کر چندہ دیں اور یہ دو لاکھ کی رقم اسی سال پوری کردیں۔ تا کہ یہ کام بہ تمام و کمال جلد مکمل ہو کر .... کی ایک شاندار بنیاد رکھی جائے''۔

(الفضل 19 مارچ 1946ء)

حضور کی اس تحریک پر لبیک کہتے ہوئے فوری طور پر جماعت کے چار افراد نے 26 ہزار روپے کے وعدے کئے۔ لجنہ اماء اللہ قادیان نے اس میں پانچ ہزار روپے کا وعدہ کیا۔ جون 1946ء میں یہ وعدے ایک لاکھ سے اوپر نکل گئے اور اپریل 1947ء تک اس مد میں ڈیڑھ لاکھ کے وعدے پہنچ گئے۔

پاکستانی دور

1947ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ہجرت کر کے لاہور تشریف لائے اور قادیان کے نامساعد حالات کی بناء پر کالج بند ہو گیا۔ 24/ اکتوبر 1947ء کو حضور نے ہدایت فرمائی کہ آسمان کے نیچے پاکستان کی سرزمین پر جہاں کہیں بھی جگہ ملتی ہے لے لو اور کالج شروع کر دو۔ چنانچہ لاہور کی ایک بوسیدہ عمارت میں دسمبر سے کالج کا آغاز کر دیا گیا۔

ربوہ میں کالج کی مستقل عمارت کی تعمیر حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی زیرنگرانی مکمل ہوئی اور 6 دسمبر 1954ء کو حضرت مصلح موعود نے اس کا افتتاح فرمایا۔

افسوس کہ 1972ء میں حکومت نے اسے قومی تحویل میں لے لیا اور اس کی شاندار تعلیمی اور ادبی روایات کا خاتمہ ہو گیا۔

تعلیمی وظائف

جماعت احمدیہ نے 1939ء میں خلافت احمدیہ کی سلور جوبلی منائی۔ اس موقع پر حضور کی خدمت میں جماعت کی طرف سے 3 لاکھ روپے نذرانہ پیش کیا گیا۔ حضور نے اس رقم کے مصارف کا ذکر کرتے ہوئے 28 دسمبر 1939ء کے خطاب میں فرمایا:۔

''آرٹ اور سائنس کی تعلیم نیز غرباء کی تعلیم و ترقی بھی خلفاء کا اہم کام ہے۔ ہماری جماعت کے غرباء کی اعلیٰ تعلیم کے لئے فی الحال انتظامات نہیں ہیں جس کا نتیجہ یہ ہے کہ کند ذہن لڑکے جن کے ماں باپ استطاعت رکھتے ہیں تو پڑھ جاتے ہیں مگر ذہین بوجہ غربت کے رہ جاتے ہیں۔ اس کا نتیجہ ایک یہ بھی ہے کہ ملک کو شدید نقصان پہنچ رہا ہے۔ اس لئے میں چاہتا ہوں کہ اس رقم سے اس کا بھی انتظام کیا جائے اور میں نے تجویز کی ہے کہ اس کی آمد سے شروع میں فی الحال

ہر سال ایک ایک وظیفہ مستحق طلباء کو دیا جائے۔ پہلے سال مڈل سے شروع کیا جائے۔ مقابلہ کا امتحان ہو اور جو لڑکا اول رہے اور کم سے کم ستر فیصدی نمبر حاصل کرے اسے انٹرنس تک بارہ روپیہ ماہوار وظیفہ دیا جائے اور پھر انٹرنس میں اول، دوم اور سوم رہنے والوں کو تیس روپیہ ماہوار، جو ایف اے میں یہ امتیاز حاصل کریں انہیں 45 روپے ماہوار اور پھر جو بی اے میں اول آئے اسے 60 روپے ماہوار دیا جائے اور تین سال کے بعد جب اس فنڈ سے آمد شروع ہو جائے تو احمدی نوجوانوں کا مقابلہ کا امتحان ہو اور پھر جو لڑکا اول آئے اسے انگلستان یا امریکہ میں جا کر تعلیم حاصل کرنے کے لئے اڑھائی سو روپیہ ماہوار تین سال کے لئے امداد دی جائے۔ اس طرح غرباء کی تعلیم کا انتظام ہو جائے گا اور جوں جوں آمد بڑھتی جائے گی ان وظائف کو ہم بڑھاتے رہیں گے کئی غرباء اس لئے محنت نہیں کرتے کہ وہ سمجھتے ہیں ہم آگے تو پڑھ نہیں سکتے خواہ مخواہ کیوں مشقت اٹھائیں لیکن اس طرح جب ان کے لئے ترقی کا امکان ہوگا تو وہ محنت سے تعلیم حاصل کریں گے مڈل میں اول رہنے والوں کے لئے جو وظیفہ مقرر ہے وہ صرف تعلیم الاسلام ہائی سکول قادیان کے طلباء کے لئے ہی مخصوص ہوگا کیونکہ سب جگہ مڈل میں پڑھنے والے احمدی طلباء میں مقابلہ کے امتحان کا انتظام ہم نہیں کر سکتے۔ یونیورسٹی کے امتحان میں امتیاز حاصل کرنے والا خواہ کسی یونیورسٹی کا ہو وظیفہ حاصل کر سکے گا ہم صرف زیادہ نمبر دیکھیں گے کسی یونیورسٹی کا فرسٹ، سیکنڈ اور تھرڈ رہنے والا طالب علم بھی اسے حاصل کر سکے گا اور اگر کسی بھی یونیورسٹی کا کوئی احمدی طالب علم امتیاز حاصل نہ کر سکے تو جس کے بھی سب سے زیادہ نمبر ہوں اسے یہ وظیفہ دے دیا جائے گا۔ انگلستان یا امریکہ میں حصول تعلیم کے لئے جو وظیفہ مقرر ہے اس کے لئے ہم سارے ملک میں اعلان کر کے جو بھی مقابلہ میں شامل ہونا چاہیں ان کا امتحان لیں گے اور جو بھی فرسٹ رہے گا اسے یہ وظیفہ دیا جائے گا"۔ (انوار العلوم جلد 15 ص 436)

اس سلسلہ میں ایک نہایت ایمان افروز بات یہ ہے کہ محترم ڈاکٹر عبدالسلام صاحب اس وقت میٹرک میں زیر تعلیم تھے۔ انہوں نے ان وظائف سے استفادہ کر کے اعلیٰ تعلیم حاصل کی۔

ان کے والد چوہدری محمد حسین صاحب بیان کرتے ہیں کہ جس دن حضور کی تقریر ہوئی اسی شام ہماری جماعت جھنگ شہر کی حضور سے ملاقات تھی۔ وہ لکھتے ہیں:۔

"عزیز سلام سلمہ اللہ تعالیٰ میرے ساتھ تھے۔ میں نے عرض کی کہ حضور یہ وظائف جو حضور نے اعلان فرمائے ہیں۔ عزیز سلام سب لے جائے گا۔ حضور حیران ہوئے اور چپ ہو گئے۔ 1940ء میں عزیز سلام سلمہ اللہ تعالیٰ نے میٹرک کا امتحان دیا اول آ کر ریکارڈ توڑا۔ حضرت صاحب بہت خوش ہوئے اور حسب اعلان وظیفہ کے علاوہ ایک سو روپیہ نقد ریکارڈ مات کرنے کا اعلان کیا اور دیا۔ ایف اے اور بی اے میں اسی طرح ہوا۔ عزیز کا بی اے کا ریکارڈ 1944ء سے تا حال موجود ہے۔ انگلش آنرز کا ریکارڈ تا حال موجود ہے۔ حضور نے علاوہ وظیفہ کے دو سو روپیہ نقد انعام دیا۔

ڈاکٹر صاحب نے میٹرک ایف اے، بی اے اور ایم اے میں یہ اعلان کردہ وظائف حاصل کئے"۔

(عالمی شہرت یافتہ سائنسدان عبدالسلام از عبدالحمید چوہدری ص 35)

اعلیٰ تعلیم کے لئے یہ وہ پودا تھا جو 1939ء میں لگایا گیا اور 1979ء میں اللہ تعالیٰ نے انہیں نوبیل انعام حاصل کر کے دنیا میں احمدیت کا وقار بلند کرنے کا موقع عطا فرمایا۔

جماعت احمدیہ میں اعلیٰ تعلیم کی توسیع کے لئے سکیم

حضور نے 19 اکتوبر 1945ء کو احمدیوں میں اعلیٰ تعلیم کے عام کرنے کے لئے ایک نہایت اہم سکیم تیار کی جس کا بنیادی نقطہ یہ تھا کہ "جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کے لئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کے لئے کچھ چندہ جمع کر لیا جائے جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے۔ اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کر لیں"۔ حضور نے اپنی اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ "جو احمدی اپنے بچوں کو پرائمری تک تعلیم دلوا سکتے ہیں وہ کم از کم مڈل تک اور جو مڈل تک تعلیم دلوا سکتے ہیں وہ کم از کم انٹرنس تک اور جو انٹرنس تک پڑھا سکتے ہیں وہ اپنے لڑکوں کو کم از کم بی اے کرائیں"۔ نیز فرمایا کہ چونکہ ہم ...... جماعت ہیں اس لئے ہمارے لئے لازمی ہے کہ ہم سو فیصد تعلیم یافتہ ہوں"۔ اسی ضمن میں حضرت مصلح موعود نے صدر انجمن احمدیہ کو ہدایت فرمائی کہ

"وہ فوری طور پر نظارت تعلیم و تربیت کو ایک دو انسپکٹر دے جو سارے پنجاب کا دورہ کریں اور جو اضلاع پنجاب کے ساتھ دوسرے صوبوں کے ملتے ہیں اور ان میں احمدی کثرت سے ہوں ان کا دورہ بھی ساتھ ہی کرتے چلے جائیں۔ یہ انسپکٹر ہر ایک گاؤں اور ہر ایک شہر میں جائیں اور لسٹیں تیار کریں کہ ہر جماعت میں کتنے لڑکے ہیں۔ ان کی عمریں کیا ہیں ان میں کتنے پڑھتے ہیں اور کتنے نہیں پڑھتے۔ ان کے والدین کو تحریک کی جائے کہ وہ انہیں تعلیم دلوائیں اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ لڑکے ہائی سکولوں میں تعلیم حاصل کریں اور ہائی سکولوں سے پاس ہونے والے لڑکوں میں سے جن کے والدین استطاعت رکھتے ہوں ان کو تحریک کی جائے کہ وہ اپنے بچے تعلیم الاسلام کالج میں پڑھنے کے لئے بھیجیں"۔

(الفضل 30 اکتوبر 1945ء)

اس خطبہ کی اشاعت پر نہ صرف بیرونی جماعتوں نے توسیع تعلیم سے متعلق اعداد و شمار کے مطلوبہ نقشے بھجوائے بلکہ اس سکیم کو جلد سے جلد نتیجہ خیز کرنے کے لئے حضرت مصلح موعود کی منظوری سے دو انسپکٹر بھی مہیا کئے گئے۔ تعلیمی اعداد و شمار جب حضور کی خدمت میں پیش کئے گئے تو حضور نے ارشاد فرمایا:۔

"ساتھ کے ساتھ ان علاقوں میں تعلیم پر زور دیا جائے جو تعلیم حاصل نہیں کر رہے انہیں تعلیم پر مجبور کیا جائے اور جو کر رہے ہیں انہیں اعلیٰ تعلیم پر"۔

انسپکٹران کی تقرری کے موقعہ پر یہ ہدایت خاص فرمائی کہ

"پانچ ماہ کے لئے منظور ہے جہاں تک میں سمجھتا ہوں اگر جماعت کو منظم کیا جائے تو باقی صیغوں کی طرح اس صیغہ کے سیکرٹری یہ کام سنبھال سکیں گے"۔

(الفضل 5 جون 1945ء)

چنانچہ ان ہر دو احکام کی تعمیل کی گئی اور جب جماعت میں تعلیم کی اشاعت و فروغ کی ایک رو چل نکلی تو پانچ ماہ کے بعد یہ کام سیکرٹریان تعلیم و تربیت کے سپرد کر دیا گیا۔

اساتذہ کی ذمہ داری

حضرت مصلح موعود نے احباب جماعت کو تعلیمی میدان میں زیادہ سے زیادہ آگے بڑھانے کے علاوہ مرکزی درسگاہوں کے احمدی اساتذہ کو بچوں کی نگرانی کا ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے فرمایا کہ

"میرے نزدیک اس کی کلی طور پر ذمہ داری سکول کے عملہ پر ہے اور کالج کے لڑکوں کی ذمہ داری کالج کے عملہ پر ہے۔ اگر سکول یا کالج کا نتیجہ خراب ہو اور کالج یا سکول کا عملہ اس پر عذر کرے تو میں یہ کہوں گا یہ منافقانہ بات ہے اگر لڑکے ہوشیار نہیں تھے اگر لڑکے محنت نہ کرتے تھے اور اگر لڑکے پڑھائی کی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے تو ان کا کام تھا کہ وہ ایک ایک کے پاس جاتے اور ان کی اصلاح کرتے۔ اگر وہ متوجہ نہ ہوتے تو ان کے والدین کو اس طرف متوجہ کرتے اور ان کو مجبور کرتے کہ وہ تعلیم کو اچھی طرح حاصل کریں۔ ہماری جماعت کے لئے اعلیٰ تعلیم کا حصول اب بہت ضروری ہے۔ اگر ہم میں اعلیٰ تعلیم یافتہ نہ ہوں گے تو ساری سکیم فیل ہو جائے گی"۔

(الفضل 30 جنوری 1945ء)

پن چکی کی تاریخ

پن چکی جو اس وقت یورپ اور امریکہ میں اس قدر مقبول عام ہے اور جس کے ذریعہ قدرتی طریق سے بجلی پیدا کی جاتی ہے یہ سب سے پہلے 634ء میں ایران میں بنائی گئی تھی۔ اس کے ذریعہ چکی کو پیسا جاتا اور آبپاشی کے لئے پانی نکالا جاتا تھا۔ عرب میں جب ندی نالے خشک ہو جاتے تو ہوا ہی رہ جاتی جو ایک ہی سمت کو کئی مہینوں تک چلتی رہتی تھی۔ ایرانی پن چکی میں چھ یا بارہ کپڑے کے بنے پنکھے لگے ہوتے تھے۔ یورپ میں پن چکی اس کے پانچ سو سال بعد دیکھنے میں آئی تھی۔

شیمپو کی ایجاد

برطانیہ میں شیمپو ایک ترک مسلمان نے متعارف کیا۔ جب اس نے 1759ء میں برائی ٹن (Brighten) کے ساحل پر Mahomed's Indian Vapour Bath کے نام سے دکان کھولی۔ بعد میں یہ مسلمان بادشاہ جارج پنجم اور ولیم پنجم کا شیمپو سرجن مقرر ہوا۔ ملکہ وکٹوریہ غسل لینے میں ہچکچاہٹ محسوس کرتی تھی اس لئے وہ خوشبو بہت استعمال کرتی تھی۔

جعلسازوں کی وارداتیں

جعلساز، نوسرباز اور فراڈیئے، لوگوں کو لوٹنے کے لئے کئی قسم کے طریقے استعمال کرتے ہیں۔ اخبارات میں پلاٹ، فیکٹری یا ٹرانسپورٹ کی فروخت کا اشتہار دیکھ کر فون کر کے مالک کو بلایا جاتا ہے، نوسرباز خود تاش کھیلتے ہیں، اس کو پہلے جتوایا جاتا ہے، پھر اتنا قرض اس کے سر پر چڑھا دیا جاتا ہے کہ اسے "برائے فروخت" پراپرٹی نوسربازوں کے نام کر کے جان چھڑانا پڑتی ہے۔ فراڈیئے خود کو کسی موبائل کمپنی کا نمائندہ ظاہر کر کے انعام کی نوید سناتے ہیں اور ہزاروں روپے کے کارڈ منگوا کر رقم اپنے اکاؤنٹ میں منتقل کرا لیتے ہیں۔ قرعہ اندازی میں پلاٹ نکلنے کی خوشخبری سنائی جاتی ہے۔ یہ ایسی قرعہ اندازی ہے جس کا انعام کے حقدار کو پہلے علم نہیں ہوتا، لالچ میں آ کر لوگ رجسٹری ترقیاتی کاموں کے نام پر لاکھوں گنوا بیٹھتے ہیں۔ خود کو فوجی افسر ظاہر کر کے بھی لوگوں کو لوٹا جا رہا ہے۔

ایک خبر ہے کہ سپین میں کچھ پاکستانی گرفتار کئے گئے ہیں جو پولیس کی وردی پہن کر سیاحوں کی جیبیں خالی کرا رہے تھے۔ لاہور میں ایسا گروہ بھی سرگرم عمل ہے جو سڑک پر چلتے لوگوں کو لفٹ دے کر ان کی جیب پر ڈاکہ ڈالتا ہے۔ گاڑی سے اترنے کے بعد لٹنے والے کو خبر ہوتی ہے، اس وقت تک گاڑی جا چکی ہوتی ہے۔ جعلسازوں اور فراڈیوں کا ایک نیا گروہ شہر میں دندناتا پھرتا ہے جس کی نشاندہی پاکستان فارما سیوٹیکلز مینوفیکچررز ایسوسی ایشن نے کی ہے۔ آٹھ جعلسازوں پر مشتمل گروہ کے ارکان خود کو ڈاکٹر، آرمی افسر، صحافی اور انسپکٹر انٹی کرپشن ظاہر کرتے ہیں۔ ان میں سے خود کو صحافی ظاہر کرنے والے خبر لگانے کی دھمکی دے کر لاکھوں روپے طلب کرتے ہیں۔ ایک میڈیسن کمپنی نے تو دو کو پکڑ کر پولیس کے حوالے بھی کر دیا تھا، ان کے ساتھی میڈیسن کمپنیوں کو ہراساں کر رہے ہیں۔ دکانداروں، تاجروں، صنعتکاروں اور ہر شعبہ کے لوگوں کو چاہئے کہ جیسے ہی ان کے پاس کسی محکمے یا ادارے سے تعلق ظاہر کر کے کوئی شخص آئے، اس کے اصلی یا جعلی ہونے کی تصدیق ضرور کریں، جعلی ہونے کی صورت میں حوالہ پولیس کر کے انجام تک پہنچائیں۔ عوام کے تعاون کے بغیر جعلسازوں، نوسربازوں، فراڈیوں اور بلیک میلروں کا خاتمہ ممکن نہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 26 جون 2007ء)

صفدر نذیر گولیکی صاحب

میرے والد محترم چوہدری نذر محمد نذیر گولیکی صاحب

میرے والد مکرم نذر محمد نذیر صاحب ریلوے میں ملازم تھے۔ آپ ہر کام وقت پر کرنے کے عادی تھے۔ نمازیں وقت پر ادا کرتے۔ چندہ وقت پر ادا کرتے معمولات زندگی میں وقت کی پابندی کا بہت خیال رکھتے۔ نمازیں وقت پر ادا کرتے جمع کر کے پڑھنے کے عادی نہ تھے۔ وفات تک سوائے چند دنوں کے ہر نماز وقت پر پڑھتے رہے۔ بروقت چندہ ادا کر کے اضافے کے ساتھ ادائیگی کرتے۔

والد محترم اصول پرست تھے۔ اللہ اور رسول ﷺ کے احکامات نظام جماعت کے قواعد پر سختی سے عمل کرتے اور اس میں کبھی بھی سرِمو انحراف کو پسند نہ فرماتے۔

خانیوال، سمہ سٹہ کے 14 سال سے زائد عرصہ صدر رہے۔ بعض احباب جماعت کی ناراضگی مول لے لیتے مگر قوانین کی پاسداری فرماتے۔

امانت داری والد محترم میں کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ عرصہ دراز تک ریلوے کی نوکری کی۔ کبھی ناجائز فائدہ نہ اٹھایا۔ جو میسر آیا اسی میں گزارہ کیا اور ادارے کی ساکھ کو بحال رکھا۔ دو چھوٹی سی مثالیں پیش کرتا ہوں۔ میرے چھوٹے بھائی مکرم شوکت نذیر سندھو صاحب نے والد محترم کو نہایت خوبصورت مکان بنا کر دیا۔

جب مکان بن رہا تھا تو میں نے والد صاحب سے کہا جبکہ لکڑی کا کام ہو رہا تھا۔ ہومیو پیتھک دوائیاں رکھنے کے لئے شیلف بنوا دیں۔ فرمانے لگے۔ اچھا۔ وقت گزرتا گیا۔ لیکن شیلف نہ بنوایا گیا۔ میں نے بھی مزید نہ کہا مجھے سمجھ آ گئی کہ والد صاحب نے کیوں شیلف نہ بنوا کر دیا۔ چھوٹے بھائی کے اخراجات ہو رہے تھے۔ والد صاحب نہیں چاہتے تھے کہ اس میں کوئی ایسی بات ہو جو بد دیانتی پر منتج ہو۔

آپ دفتر جلسہ سالانہ میں ایک لمبا عرصہ سیکرٹری گندم کمیٹی رہے۔ بعد از ریٹائرمنٹ واقف زندگی کے طور پر کام کرتے رہے۔ قومی اخبار روزانہ آتا تھا، پڑھنے کے بعد اسے ایک طرف رکھ دیتے جب مہینہ دو مہینہ گزرتے ردی اخبار بیچ کر دفتر کے بعض چھوٹے موٹے بل ادا کرتے۔

حضرت مسیح موعود نے ایک اچھے کارکن کے متعلق فرمایا ہے۔

جب تک کہ کسی شخص میں تین صفتیں نہ ہوں اس لائق نہیں ہوتا کہ اس کے سپرد کوئی کام کیا جائے اور وہ صفات یہ ہیں دیانت، محنت، علم، جب تک کہ کسی میں یہ ہر سہ صفات موجود نہ ہوں تب تک انسان کسی لائق نہیں ہوتا اگر کوئی شخص دیانتدار اور محنتی بھی ہو۔ لیکن جس کام میں اس کو لگایا گیا ہے اس فن کے مطابق علم اور ہنر نہیں رکھتا۔ تو وہ اپنے کام کو کس طرح پورا کر سکے گا اور اگر علم رکھتا ہے محنت بھی کرتا ہے دیانتدار نہیں تو ایسا آدمی بھی رکھنے کے لائق نہیں اور اگر علم و ہنر بھی رکھتا ہے اپنے کام میں خوب لائق ہے اور دیانتدار بھی ہے مگر محنت نہیں کرتا تو اس کا کام بھی ہمیشہ خراب رہے گا غرض کارکن میں ہر سہ صفات کا ہونا ضروری ہے۔

(ذکر حبیب ص 208)

یہ تینوں صفات ان میں پائی جاتی تھیں۔

سادگی کھانے میں، رہائش میں، پہناوہ میں، مکمل تحریک جدید کے اصول کے مطابق سادگی اختیار کئے رکھی۔ مرغن کھانے اور طرح طرح کی ڈشیں پسند نہ تھیں۔ زیادہ سبزیاں، دالیں پسند کرتے تھے اپنی بیماری کے باعث دعوتوں میں بھی اپنا کھانا ساتھ لے کر جاتے بد پرہیزی نہ کرتے۔ پرانے کپڑوں کو ٹھیک کرواتے رہتے اور پہن لیتے۔

ہم چار بھائی اور دو بہنیں تھے۔ ایک بھائی جوانی میں وفات پا گیا ہم چھوٹے تھے روہڑی میں والد صاحب تعینات تھے۔ گھر میں بکریاں پالی ہوئی تھیں۔ ہم تازہ دودھ پیتے۔ پھر وزیر آباد جب آئے تو بھینس رکھ لی۔ عرصہ دراز تک گھر میں بھینس رہی۔ اس کے چارہ کا انتظام خود کرتے۔ ڈیوٹی سے واپس آ کر چارہ لاتے اس کو ٹوکے سے کاٹتے اور بعض دفعہ مکان کے ساتھ زمین میسر آ جاتی تو خود چارہ اگاتے۔ ساری محنت اس لئے کہ بچوں کو تازہ دودھ میسر آئے۔

والد محترم کو مطالعہ کا بہت شوق تھا۔ اخبارات کے علاوہ پرانی کتب کا مطالعہ کرتے اور پھر اس میں جو چیزیں پسند آتیں وہ مجھے بھی پڑھنے کے لئے دیتے، گہرا مطالعہ کرتے۔ قرآن کریم کی تلاوت روزانہ کرتے اور آیات کو یاد کرتے۔ خاص طور پر دعاؤں والی آیات، ان کی فوٹو کاپی کروا کر بچوں کو بھیجتے۔

اخبار الفضل میں تقویٰ، پاکیزگی، اطاعت و فرمانبرداری، نیکی کے مضامین فوٹو کاپی کروا کر بچوں بچیوں کو بذریعہ خطوط بھیجتے۔ مطالعہ کے شوق نے آپ کو مضمون نگار بھی بنا دیا تھا۔ وقتاً فوقتاً مضامین لکھ کر الفضل کو بھجواتے جو شائع ہوتے۔

والد محترم کے پانچ اور بھائی تھے۔ بڑے تایا ابو محترم چوہدری سعید احمد صاحب صوبیدار آف ٹیکسلا تھے۔ باقی چار بھائیوں کو اپنے پاس رکھ کر انہیں پڑھایا اور ملازمتوں پر لگایا۔ خدا کے فضل سے اب سب آسودہ حال ہیں۔ میرے نانا جان رفیق حضرت مسیح موعود حضرت مولوی محمد حیات صاحب تھے والد محترم نے ان کا خیال رکھا۔

جہاں بھی رہے (خانیوال، سمہ سٹہ، وزیر آباد، لاہور) ہمیشہ غریب کے ساتھ دوستی رکھی۔ ان کی حسب مقدرت مدد کرتے محلّہ دارالشکر میں بہت سے گھر ایسے تھے جن سے تعلقات تھے جو کہ غریب تھے۔ ان کی مدد کرتے رہتے تھے۔ خاص طور پر عیدین کے موقع پر تو نئے کپڑے سلا کر دیتے۔

ہر سال عید قربانی سے قبل بکرے خریدتے۔ ان کو پالتے اور پھر خود ذبح کرتے اور سب سے پہلے بیت کا حصہ نکالتے اور پھر گھر میں پکانے کی اجازت دیتے۔ شروع شروع میں جب بھینس پالتے تھے ساتھ بکرا پالتے۔ جب بھینس پالنی بند کر دی پھر بکرا ایک دو ماہ قبل خرید لیتے اور اس کی خوب پرورش کرتے۔

کھیتی باڑی کا شوق آخری عمر میں محدود ہو کر رہ گیا مگر پھر بھی ہر وقت کام میں لگے رہتے۔ چھوٹے بھائی عزیزم شوکت نذیر سندھو صاحب نے والد صاحب کے اس شوق کو پورا کرنے لئے گھر کے ساتھ والا پلاٹ بھی خرید لیا جسے والد محترم نے باغیچہ بنایا ہوا تھا۔ اس میں موسمی پھل اور سبزیاں خود اگاتے اور پہلا پھل بزرگوں کو دے کر آتے اور خوش ہوتے۔ پھر جوں جوں پھل اترتے۔ میٹھے، گریپ فروٹ، امرود اور پپیتے بچوں میں تقسیم کرتے۔

سب بچوں سے بہت محبت کرتے میری دو بچیوں کو قرآن مجید باترجمہ دیا۔ دونوں کو الگ الگ تحریر لکھ کر دی۔ بڑی بیٹی عنبرین صفدر کو جب قرآن پاک کا تحفہ دیا تو لکھا۔

پیاری عنبرین

آپ ماشاء اللہ اب بڑی ہو رہی ہیں یہ قرآن مجید کا تحفہ قبول فرمائیں۔ اور جب آپ کو شعور پیدا ہو تو دعاؤں میں یاد رکھیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ کے جوان ہونے تک ہم اس جہاں سے کوچ کر گئے ہوں

یہ تحفہ آپ کی دادی جان نے خرید کر دیا ہے۔

چھوٹی بیٹی اریبہ صفدر کو جب قرآن پاک کا تحفہ دیا تو لکھا۔

پیاری ننھی منھی اریبہ کے لئے تحفہ

جب آپ بڑی ہو جائیں گی تو ہم اس دنیا میں شائد نہ ہوں دعاؤں میں یاد رکھنا اور اس کی تلاوت کو حرز جان بنانا۔ اللہ تعالیٰ آپ کو ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔

قرآن مجید جب بچے پڑھ لیتے تو ان کی آمین کرتے اور دعائیں دیتے۔

چھوٹے بھائی عزیزم شوکت نذیر سندھو نے والد محترم کے لئے دارالشکر کے پرانے مکان کو گرا کر نیا مکان بنایا تو خاص طور پر دعا کے لئے چھوٹا کمرہ بھی بنایا۔ اسی میں رہائش بھی رکھی۔ اس میں مختلف شعر لکھ کر لگائے۔ دعائیں لکھ کر آویزاں کیں۔ اس کمرے کے دروازے پر یہ تحریر لکھ کر آویزاں کی۔

''جس گھر میں ہمیشہ دعا ہوتی ہے خدا تعالیٰ اسے برباد نہیں کیا کرتا''

قرآنی دعائیں اونچی آواز سے پڑھتے اور آبدیدہ ہو جاتے اور ہم سب اولاد کے لئے بہت دعائیں کرتے۔ اللہ تعالیٰ جملہ دعائیں ہمارے حق میں قبول فرمائے۔ آمین

آخری وقت تک کام کرتے رہے۔ 22 سال تک بعد از ریٹائرمنٹ جماعتی کام بہت امانت، دیانت اور محنت سے باقاعدہ کیا کبھی تھکاوٹ یا سستی نہیں دکھائی۔ بعض دفعہ آخری ہفتہ کو بھی دفتر چلے جاتے اور بھول جاتے کہ چھٹی ہے۔ گھر کے کام کرتے، ہر کام کر لیتے۔ 14 فروری 2007ء کو صبح میں والد محترم کو ملنے گیا تو ایک شعر جو کہ لوہے کی پلیٹ پر لکھوایا ہوا تھا کہ

ہم تو جس طرح بنے کام کئے جاتے ہیں
آپ کے وقت میں یہ سلسلہ بدنام نہ ہو

میں نے وہ تختی اٹھائی مجھے اشارہ سے کہا پڑھو۔ میں نے پڑھا تو کہا اسے دوبارہ دیوار پر لٹکا دو۔ 14 فروری کو ہی راولپنڈی تشریف لے گئے اور 18 فروری کو وفات ہوئی۔

نماز تہجد باقاعدگی سے ادا کرتے اور روزانہ صبح چار بجے سے قبل بیدار ہو جاتے۔ باجماعت نماز ادا کرنے کے لئے بیت الذکر میں جاتے۔ جب ہم خانیوال تھے لوکوشیڈ بیت احمدیہ سے 3 کلومیٹر دور تھا ایک نماز ضرور بیت الذکر میں جا کر ادا کرتے۔ میری حوصلہ افزائی فرمائی اور مجھے جبکہ میں نے میٹرک کا امتحان دیا تھا۔ پوری نماز تراویح بیت میں ادا کرنے کے لئے بھیجتے رہے۔ خاکسار سائیکل پر جاتا اور نماز ادا کر کے آتا۔

سمہ سٹہ میں بھی بیت الذکر تین کلومیٹر سے زائد فاصلہ تھی۔ انجن کے ساتھ پولنگ وین لگواتے۔ بچوں کو اس میں سوار کرتے اور بیت جاتے وقت احمدی احباب کو بھی ساتھ سوار کر لیتے۔ جمعہ عیدین ادا کرتے اور پھر اسی سواری پر واپس آتے۔

جس جگہ بھی سروس کے لئے تشریف لے گئے اپنا تعارف احمدیت کی وجہ سے کروایا۔ باہمت اور نڈر قسم کے احمدی تھے۔ آپ کے علی الاعلان احمدیت کے اظہار کی وجہ سے چھوٹے طبقہ کے لوگ جو کہ ریلوے ملازمین ہوتے ان کو بھی حوصلہ ملا اور یوں دیکھتے دیکھتے اچھی خاصی تعداد احمدیوں کی مل جاتی۔

اپنا بڑا بیٹا نصیر احمد نذیر نے میٹرک کا امتحان جب دیا تو اس کو وقف کر دیا۔ میرا خیال ہے وقف تو بچپن میں ہی کر دیا ہوگا۔ بہرحال ابھی میٹرک کا رزلٹ آنا باقی تھا کہ بعمر 16 سال بھائی بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ والد صاحب نے مجھے جبکہ میں چھٹی کلاس میں تھا سمجھانا شروع کیا کہ اب مجھے وقف کرنا ہے بھائی کی جگہ لینی ہے۔ زہے نصیب میں نے لبیک کہا۔ اللہ تعالیٰ ہمیشہ مقبول خدمت دین کی توفیق عطا فرماتا رہے۔

یہی نہیں دو بہنوں کو بھی واقفین زندگی سے بیاہ دیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اپنے گھروں میں ہمیشہ خوش رکھے۔

میری بیٹی نے جب بی اے پاس کر لیا تو والد محترم نے مجھے مشورہ دیا کہ میں بھی اپنی بیٹی کو واقف زندگی سے بیاہوں۔ اس لئے آپ نے بہت دعائیں کیں۔ مدد کی اور بالآخر میری بیٹی مکرم محمد آصف خلیل صاحب

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم سلیم الحق خان صاحب

میرے بھائی مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب

ہمارے پیارے بھائی جان مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب 7 مئی 1954ء کو کوئٹہ میں پیدا ہوئے۔ وہ سب بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے۔ اللہ تعالیٰ نے مرحوم بھائی جان کو بیشمار خوبیاں عطا کی ہوئی تھیں۔ دین کے ساتھ ان کا اخلاص ومحبت مثالی تھا۔ قناعت کی دولت سے مالا مال اپنی تمام زندگی اللہ تعالیٰ کی رضا میں گزار دی اور ہر خوشی وغمی میں اپنے مولا کی رضا پر راضی رہتے ہوئے اللہ تعالیٰ کا بے حد شکر بجالاتے۔

بھائی جان مرحوم نے ربوہ میں ٹی آئی کالج میں F.Sc میں داخلہ لیا اور ہوسٹل میں رہائش رکھی تا کہ مرکز میں تعلیم حاصل کرتے ہوئے بیشمار فضلوں میں سے حصہ لے سکیں۔

اللہ تعالیٰ نے خلافت سے محبت واخلاص بے انتہاء عطا کیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے خطبات کے بعض حصے انہیں زبانی یاد ہوتے اور ہمیں اکثر سنایا کرتے۔ یہ وہ زمانہ تھا جب ریکارڈنگ کا انتظام نہیں ہوتا تھا۔ صرف الفضل یا جماعتی رسائل و جرائد کے ذریعے ہی خلیفہ وقت کا پیغام پہنچا کرتا تھا۔ ٹی آئی کالج ہوسٹل میں قیام کے دوران با قاعدہ نماز اور دوسرے تربیتی کاموں میں حصہ لینا ان کا خاصہ تھا۔ انہی دنوں ہوسٹل میں مقیم مرحوم بھائی جان کے ایک کلاس فیلو جو اب ماشاء اللہ کامیاب ڈاکٹر ہیں نے ہماری امی جان کو بتایا کہ ہم نے ڈاکٹر مبین سے نمازیں پڑھنا اور دعائیں کرنا سیکھی ہیں۔ مرحوم بھائی جان نے بعمر 23 سال نظام وصیت میں شمولیت اختیار کرلی تھی۔ کوئٹہ میں مرکز سے بزرگوں کی آمد گویا بھائی جان مرحوم کے لئے آسمانی مائدہ ہوتا تھا۔ ہر وقت ان بزرگوں کی صحبت سے فیضیاب ہوتے اور صحبت صالحین سے خوب حصہ لیتے۔

ایک مرتبہ حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری ہمارے گھر کوئٹہ میں دعوت پر تشریف لائے جس میں دیگر جماعت کے بزرگ بھی شامل تھے۔ بھائی جان مرحوم نہایت مستعدی سے ان کی خدمت بجالا رہے تھے۔ محترم شیخ محمد حنیف صاحب مرحوم امیر جماعت کوئٹہ نے خاکسار جو ابھی چھوٹا ہی تھا کا ذکر کیا تو حضرت مولانا مرحوم نے فرمایا:

”فی الحال تے مبین دی گڈی چڑھی ہوئی اے“

یعنی مرحوم بھائی جان کو اللہ تعالیٰ خدمت دین کی توفیق دے رہا ہے۔ الحمد للہ۔

مرحوم بھائی جان کو دعوت الی اللہ کا ایک جنون تھا۔ بچپن ہی سے دعوت کے بہانے تلاش کرتے۔ اپنے تعلیمی دور میں بھی اپنے دوستوں کو ضرور دین کی باتیں بتاتے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بھائی جان نے جتنا عرصہ ربوہ سے باہر گزارا گویا اس طرح تھا کہ مچھلی پانی کے بغیر ہے۔ مرحوم بھائی جان نے کوئٹہ سے میٹرک پاس کیا اور اس کے بعد ٹی آئی کالج ربوہ میں F.Sc میں داخلہ لیا۔ وہاں پر دینی ماحول میں خداتعالیٰ کے فضل سے خوب تربیت حاصل کی۔ F.Sc کے امتحان کے نتیجہ پر ان کی خواہش کے مطابق میڈیکل کالج میں داخلہ ملنا ناممکن نظر آتا تھا۔ مگر بھائی جان یہ شعر پڑھتے

غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
اے مرے فلسفیو! زور دعا دیکھو تو

اللہ تعالیٰ اپنے کمزور بندوں کی کس طرح دستگیری فرماتا ہے وہ واقعہ یوں ہے کہ ان دنوں بلوچستان کے گورنر کے پاس غالباً 10 سیٹیں میڈیکل کالج میں داخلہ کے لئے اس کی صوابدید پر ہوا کرتی تھیں۔ جو مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے افراد کے بچوں کے لئے متعین کی ہوتی تھیں۔ ہمارے والد صاحب مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم خداتعالیٰ کے فضل سے سینئر اور با اثر صحافی تھے۔ ان کے ایک دوست صحافی جو بعد میں سینیٹر بھی بنے نے والد صاحب مرحوم سے کہا کہ گورنر کو کہتے ہیں کہ مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے افراد کے بچوں کے لئے سیٹیں رکھی ہوئی ہیں صحافیوں کے بچوں کے لئے بھی ایک سیٹ ہونی چاہئے۔ چنانچہ اس سال ایک سیٹ گورنر بلوچستان نے صحافیوں کے بچوں کے لئے بھی بولان میڈیکل کالج میں داخلہ کے لئے مختص کردی اور بھائی جان مرحوم کو بولان میڈیکل کالج کوئٹہ میں داخلہ مل گیا اور یہ سیٹ صرف اسی سے اگلے سال تک رہی اور اس کے بعد ختم کردی گئی۔ یہ ایک معجزے سے کم نہ تھا۔ جو خداتعالیٰ نے ان کے حق میں دکھایا۔ بھائی جان بولان میڈیکل کالج کوئٹہ میں پہلے احمدی تھے جن کو داخلہ ملا اور ایم بی بی ایس مکمل کیا۔

1974ء میں انہیں کالج میں شدید زدوکوب کیا گیا مگر وہ استقامت سے ایمان پر قائم رہے۔

اس تعلیمی دور میں خداتعالیٰ کے فضل سے ان کے دوستوں کا حلقہ نہایت نیک اور شریف طلباء کا رہا۔ جن کے ساتھ مل کر پڑھتے انہیں دعوت الی اللہ بھی کرتے رہے۔

میڈیکل کی تعلیم مکمل کرکے کوئٹہ سول ہسپتال میں ہاؤس جاب کیا۔ پھر پرائیویٹ پریکٹس شروع کی۔ اس کے بعد بعض وجوہات کی بناء پر کامیاب پریکٹس چھوڑ کر راولپنڈی منتقل ہو گئے وہاں پر بھی پرائیویٹ پریکٹس کی۔ ان دنوں بھائی جان اور دوسرے بھائی قمرالحق خان صاحب دونوں راولپنڈی میں تھے اور بھائی جان مرحوم کی اہلیہ اور دو بچیاں کوئٹہ میں تھیں۔

کوئٹہ میں ان کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹا عطا کیا جو بہت آرزو کے ساتھ ملا تھا۔ مگر اللہ تعالیٰ کو اس سے جدائی منظور تھی اور چند دن بعد اس بچہ کی وفات ہوگئی۔ بھائی جان نے اس موقعہ پر صبر اور حوصلہ کا مظاہرہ کیا۔

بھائی جان راولپنڈی سے کچھ عرصہ بعد ربوہ منتقل ہوگئے اور فضل عمر ہسپتال ربوہ میں طبی خدمات کا موقع پایا۔ لیکن بعد ازاں والدین کی صحت کی کمزوری کی وجہ سے اور ان کی خدمت کی خاطر بھائی جان لاہور آ گئے اور پھر لاہور میں پریکٹس شروع کی۔ اس کے کچھ ہی عرصہ بعد ہماری امی جان نے بھائی جان سے کہا کہ آپ واپس ربوہ چلے جائیں۔ اس پر فوراً کلینک چھوڑ کر ربوہ چلے گئے اور وہاں مستقل رہائش اختیار کر لی اور ربوہ میں اپنے گھر پر اور بعض دفعہ مختلف جگہوں پر کلینک بنایا۔ بھائی جان مرحوم کی پریکٹس واجبی تھی مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے قناعت کی دولت سے مالا مال اللہ تعالیٰ کی رضا پر ہر حال میں راضی رہنا ہمیشہ مسکراتے رہنا اور غریبوں کی مدد کرنا اور ہمدردی کرنا بھائی جان کو بہت پسند تھا۔

اللہ تعالیٰ نے بھائی جان کو چار بیٹیاں عطا کی تھیں۔ عزیزہ فائزہ مبین کو قرآن کریم حفظ کرایا۔ ہسپتال میں بیماری کے دوران انہیں اپنی بچی کے حفظ کی تکمیل کی خوشخبری ملی اور کہتے تھے کہ ہم اپنی بیٹی کی آمین گھر جا کر کریں گے۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے امی جان نے بھائی جان کی وفات کے بعد عزیزہ فائزہ مبین کی آمین بھائی جان کی خواہش کی تکمیل میں ربوہ میں جا کر کی جس میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی اور دیگر بزرگوں نے شرکت فرمائی۔

اللہ تعالیٰ نے بھائی جان کے ہاتھ میں بہت شفا رکھی تھی۔ وہ ایسی دوائیں تجویز کرنے کی کوشش کرتے جس سے شفا بھی ہو اور مریض پہ مالی بوجھ بھی نہ ہو۔ اکثر ہم مرحوم بھائی جان سے فون پر ہی بیماریوں کے لئے دوائیں تجویز کروالیا کرتے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے فوری آرام آجاتا۔ جلدی اور نفسیاتی بیماریوں کے لئے تو ان کے نسخے بہت مؤثر ہوتے اور بہت سے مریض ان سے شفا پاتے۔

وقت بے وقت مریض کو دیکھ لیتے اور بالکل تنگ نہ آتے اور کہتے کہ بہت دور سے بیچارہ مریض آیا ہے۔ اس کو تسلی سے دیکھ کر دوا تجویز کرتے اگر وہ فیس کی استطاعت نہ رکھتا یا دوائی نہ لے سکتا تو خود اسے دوائی مہیا کرتے اور فیس بھی نہ لیتے۔

مکرم ملک منور جاوید صاحب بیان کرتے ہیں کہ ڈاکٹر صاحب کو جب بھی ہم نے دارالضیافت میں یا دارالکرامہ میں مریضوں کو دیکھنے کے لئے بلایا۔ فوری طور پر آتے اور کسی بھی وقت ہمیں ڈاکٹر صاحب کو بلانا پڑا۔ خواہ رات ہو یا دن حاضر ہوتے اور مریض کو دیکھتے۔

بھائی جان اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت مہمان نواز تھے اور مہمان کی آمد پر بہت خوش ہوتے۔

ہمارے بھائی جان اپنے والدین کے بہت فرمانبردار اور خدمت گزار تھے۔ کبھی اپنے والدین کو اف نہ کیا اور ان کے فرمان کو فوری قبول کرتے ہوئے اس پر عمل کرتے۔ جب لاہور میں تھے تو ان کی پریکٹس اتنی کامیاب نہ تھی۔ بچیاں لاہور میں سکول میں پڑھتی تھیں اور امی جان کے صرف اتنا کہنے پر کہ آپ ربوہ چلے جاؤ تو فوراً مان گئے۔ سب چھوڑ چھاڑ کر مستقل ربوہ منتقل ہوگئے۔ اللہ تعالیٰ نے وہاں پر بھائی جان کا جانا نہایت بابرکت فرمایا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے بچیوں کی تربیت مثالی رنگ میں ہوئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ مرحوم کے درجات بلند سے بلند تر فرماتا رہے اور جس صبر سے ان کے جملہ لواحقین نے اس عظیم صدمہ کو برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ انہیں اس کی بہترین جزاء عطا فرمائے اور خود ان کے بیوی بچوں کا حامی وناصر ہو۔

(بقیہ صفحہ 5)

مربی ضلع فیصل آباد سے بیاہی گئی۔ اللہ تعالیٰ والد محترم کو کروٹ کروٹ جنت الفردوس عطا فرمائے۔ آمین

گاؤں سے آنے والوں اور مرکز سے آنے والے احمدیوں کی خوب خاطر تواضع فرماتے۔ عیدین کے موقعہ پر جبکہ میں جامعہ میں تھا غیر ملکی مہمانوں کو اپنے ہاں خاص طور پر دعوت دیتے۔ جب سمہ سٹہ میں تھے تو مکرم خیرالدین باروس، مکرم قمرالدین صاحب کو خصوصی طور پر دعوت دی اور ہفتہ تک ان کو اپنے ہاں رکھا انہوں نے عیدالاضحیٰ بھی وہیں کی۔

اللہ تعالیٰ ہماری والدہ صاحبہ کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر عطا فرمائے اور والد محترم کے نیک کاموں کو ہمیشہ قائم ودائم رکھے۔

میری والدہ محترمہ خدا کے فضل سے حیات ہیں والدہ صاحبہ صرف ابتدائی 3 کلاسیں پڑھی ہوئی ہیں والد محترم نے تمام عمر والدہ صاحبہ کے ساتھ نہایت احسن سلوک فرمایا۔ احباب کی خدمت میں والدہ صاحبہ کی درازی عمر کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا

ایمرجنسی ہومیو ادویہ

کیڑے مکوڑوں، بچھو، کھٹمل وغیرہ کے کاٹنے پر Ledum کا استعمال کروائیں۔

سانپ یا کسی اور زہریلی چیز کے ڈس لینے پر زخم کے کسی قدر اوپر والے حصہ اور کسی قدر نیچے والے حصہ کو کسی چیز سے اچھی طرح باندھ دیں۔ مریض کو سونے نہ دیں بلکہ جگائے رکھیں۔ دل والے حصہ کو اوپر رکھیں جبکہ ڈسے جانے والے مقام کو نیچے لٹکائے رکھیں اور جلد از جلد ڈاکٹر تک پہنچنے کی کوشش کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 73368 میں رانا محمد افضل

ولد رانا محمد رفیق قوم راجپوت پیشہ فارغ عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ زرعی اراضی سواتین ایکڑ واقع چک نمبر 168 مراد اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا حصہ (2) مشترکہ مکان واقع چک نمبر 168 مراد کا حصہ (اس میں ہم 3 بھائی 3 بہنیں اور والدہ حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عادل ولد محمد صادق۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ نصیر احمد ولد شیخ جلال الدین احمد

مسل نمبر 73369 میں فوزیہ ظفر

زوجہ ظفر اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 21 تولے مالیتی اندازاً -/3423 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فوزیہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم بشیر احمد ولد خدابخش (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحمید ناصر ولد ملک بشیر علی (مرحوم)

مسل نمبر 73370 میں منیرہ کوثر

بنت محمد خان قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 211 گرام مالیتی اندازاً -/1900 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منیرہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ہنجراء ولد محمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد سبیا ولد چوہدری محمود احمد

مسل نمبر 73371 میں فائزہ رفعت بٹ

زوجہ عبدالجلیل بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 320-133 گرام مالیتی اندازاً -/1700 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ رفعت بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین۔ گواہ شد نمبر 2 فہیم احمد لون ولد مولوی عبدالکریم لون

مسل نمبر 73372 میں عائشہ طاہر

بنت طاہر محمود قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 گرام مالیتی اندازاً -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 73373 میں عطاء الرزاق بھٹی

ولد عبدالباسط بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الرزاق۔ گواہ شد نمبر 1 عاصم محمد طارق ولد ڈاکٹر غلام محمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالباسط بھٹی والد موصی

مسل نمبر 73374 میں رابعہ عمران احمد خان جاوید

زوجہ عمران احمد خان جاوید قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180 گرام مالیتی اندازاً -/2500 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/2500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رابعہ عمران احمد خان جاوید۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد بھٹی ولد منیر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد خان جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 73375 میں رانا شہزاد

ولد رانا ظفر اللہ خان قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1550 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا شہزاد۔ گواہ شد نمبر 1 رفیع احمد ولد محمد بوٹا۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید خان ولد عبدالحمید خان

مسل نمبر 73376 میں شاہینہ راجپوت

زوجہ نصیر احمد راجپوت قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) طلائی زیور 320 گرام مالیتی -/4500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہینہ راجپوت۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد راجپوت خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود شاہد ولد ملک سلطان علی

مسل نمبر 73377 میں رائے شہادت علی

ولد رائے رحمت علی (مرحوم) قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ 9/ایکڑ زرعی اراضی واقع کالیہ ضلع شیخوپورہ اندازاً مالیتی -/1800000 روپے کا حصہ (2) مکان واقع کالیہ برقبہ 4 کنال (جائیداد بالا میں 5 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رائے شہادت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم شاہ ولد محمد یاسین۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عرفان شاکر ولد محمد رمضان (مرحوم)

مسل نمبر 73378 میں ھُدیٰ نعیم منظور

بنت نعیم احمد منظور قوم ڈھلوں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی اندازاً -/300 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھُدیٰ نعیم منظور۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور والد موصیہ وصیت نمبر 23289 گواہ شد نمبر 2 رائے ظہور احمد ناصر وصیت نمبر 7412

مسل نمبر 73379 میں اظفر پرویز میر

ولد میر محفوظ الحق قوم کشمیری پیشہ مزدوری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7936 یورو سالانہ بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظفر پرویز میر۔ گواہ شد نمبر 1 شمشاد احمد قمر مربی سلسلہ وصیت نمبر 24773۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد محمد ابراہیم

مسل نمبر 73380 میں ماریا زبیر

زوجہ محمد زبیر قوم ...... پیشہ نرس عمر 26 سال بیعت 1999ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 28 گرام مالیتی اندازاً -/308 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/1250 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریا زبیر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زبیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد امین بٹ ولد شمس دین بٹ

مسل نمبر 73381 میں ملک خالد محمود

ولد ملک علی محمد قوم راجپوت کھوکھر پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد ولد رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد محمود ولد چوہدری رحمت اللہ

مسل نمبر 73382 میں شمس الدین

ولد خواجہ محمد حنیف (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/950 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شمس الدین۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ محمد ادریس ولد خواجہ محمد حنیف (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 احمد امتیاز رانا ولد عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر 73383 میں مریم افضل صدیقہ

زوجہ راجہ محمد افضل قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100 گرام مالیتی 1400 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/650 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم افضل صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ محمد افضل خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد زکریا داؤد ولد محمد یوسف چینی

مسل نمبر 73384 میں رضوان بشیر

ولد بشیر احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رضوان بشیر۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد سلام ولد عبدالسلام۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار خان ولد رانا عبدالغفار خان

مسل نمبر 73385 میں عطیہ قادر صادق

بنت چوہدری محمد صادق گھمن قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/100 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ قادر صادق۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد گھمن ولد چوہدری بشیر احمد گھمن گواہ شد نمبر 2 آفاق احمد ولد ممتاز احمد

مسل نمبر 73386 میں سمیع اللہ فاروق

ولد ڈاکٹر کریم اللہ (مرحوم) قوم راجپوت رانا پیشہ کاروبار عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ترکہ والدین مکان واقع احمد نگر ربوہ کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/85-1171 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سمیع اللہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد چوہدری بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 سید محمد عباس شاہ

مسل نمبر 73387 میں آفتاب احمد اسلم

ولد محمد اسلم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز

کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ آفتاب احمد اسلم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم والد موصی ۔گواہ شدنمبر 2 مشتاق احمد بھٹی ولد بشیر احمد بھٹی

مسل نمبر 73388 میں عزیز احمد بٹ

ولد خواجہ عبداللہ جان قوم خواجہ پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبروا کراہ آج بتاریخ 07-2-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 5 مرلہ پلاٹ واقع دارالفتوح ربوہ مالیتی اندازاً -/1000000 روپے (2) 4 مرلہ پلاٹ واقع نصیر آباد ربوہ مالیتی اندازاً-/80000 روپے (3) نقدرقم -/700000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورتملازمتمل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-3-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عزیز احمد بٹ ۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد بٹ ولد بشیر احمد بٹ ۔گواہ شدنمبر 2 خواجہ عبداللطیف ولد خواجہ عبدالغفور

مسل نمبر 73389 میں امتہ البصیر

زوجہ مطیع اللہ قوم میر پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 240 گرام مالیتی -/3120 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ امتہ البصیر۔گواہ شدنمبر 1 وسیم احمد ولد عنایت اللہ۔گواہ شدنمبر 2 مطیع اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 73390 میں ثمینہ منیر

زوجہ عامر منیر قوم بھنگو جٹ پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 500 گرام مالیتی اندازاً -/4000 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ ثمینہ منیر ۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد عبدالعزیز۔ گواہ شدنمبر 2 طاہر محمود ولد فضل الدین

مسل نمبر 73391 میں منور احمد راٹھور

ولد عبدالغنی راٹھور قوم راٹھور پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے الامتہ ۔ منور احمد راٹھور۔گواہ شد نمبر 1 محمود احمد راٹھور ولد عبدالغنی راٹھور۔گواہ شدنمبر 2 الطاف قادر خان ولد فضل قادر خان

مسل نمبر 73392 میں فرحت منیر

بنت منیر احمد قوم بھنگو جٹ پیشہ نرسنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-11-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 گرام مالیتی اندازاً-/370 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/1034 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ فرحت منیر ۔گواہ شدنمبر 1 طاہر محمود ولد فضل الدین ۔گواہ شدنمبر 2 نصیر احمد ولد عبدالعزیز

مسل نمبر 73393 میں بشیراں بی بی

بیوہ محمد صدیق (مرحوم) قوم جاٹ پیشہ خانہ داری عمر 91 سال بیعت 1958ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) ترکہ خاوند زرعی اراضی ایک مربع واقع چک نمبر 169/7-R بہاولنگر (قابل تقسیم) کا شرعی حصہ (3) طلائی زیور 5 تولے۔اس وقت مجھے مبلغ -/270 یورو ماہوار بصورت گزارہ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ 07-7-1 سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ بشیراں بی بی ۔گواہ شدنمبر 1 محمد رزاق ولد محمد صدیق ۔گواہ شدنمبر 2 منور احمد زاہد ولد محمد صدیق

مسل نمبر 73394 میں محمد رفیق شاکر

ولد چوہدری محمد یعقوب (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ تجارت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) تین دوکانیں واقع کھڑیانوالہ ضلع فیصل آباد اندازاً مالیتی -/2000000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں ۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔محمد رفیق شاکر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد ولد چوہدری محمد یعقوب (مرحوم)۔گواہ شدنمبر 2 الطاف قادر خان ولد فضل قادر خان

مسل نمبر 73395 میں عقیلہ شہناز

زوجہ احمد رسول بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-1-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) مکان واقع کھاریاں مالیتی اندازاً-/2500000 روپے کا 1/2 حصہ (3) طلائی زیور 280 گرام مالیتی -/3640 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عقیلہ شہناز۔گواہ شدنمبر 1 طاہر احمد بٹ ولد احمد رسول بٹ ۔گواہ شدنمبر 2 محمد امین خالد ولد محمد یعقوب (مرحوم)

مسل نمبر 73396 میں عطاء العلیم

ولد ملک عبدالرشید قوم اعوان ملک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 یورو ماہوار بصورت ملازمت +الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عطاء العلیم ۔گواہ شدنمبر 1 طارق سہیل ولد شیخ محمد بشیر آزاد ۔گواہ شدنمبر 2 حارث رشید ولد ملک عبدالرشید

مسل نمبر 73397 میں شیخ حامد علی

ولد شیخ محمد رفیع قوم شیخ پیشہ تجارت عمر 45 سال بیعت 1982ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-2-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو

گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ شیخ حامد علی ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر ولد عبداللطیف ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد محمد صادق

مسل نمبر 73398 میں عطیۃ الھادی سیف

زوجہ سفیر الدین سیف قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-01-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 295 گرام مالیتی -/4130 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 جرمن مارک ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔عطیۃ الھادی سیف ۔گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد خان ولد سردار سیف اللہ خان ۔گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد خان ولد اللہ دتہ خان

مسل نمبر 73399 میں زوباریہ اعظم

بنت محمد اعظم قوم سدھو جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 30 گرام مالیتی -/600 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ زوباریہ اعظم ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اعظم والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد عاطف ولد محمد اعظم

مسل نمبر 73400 میں علی محمد یوسف

ولد میاں خوشی محمد قوم راجپوت سوہل پیشہ راجگیری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) پلاٹ 10 مرلہ واقع دار النصر وسطی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1836 یورو ماہوار بصورت راجگیری مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ علی محمد یوسف ۔گواہ شد نمبر 1 وحید احمد ولد عبدالمجید گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد مہر نیاز احمد اعظم

مسل نمبر 73401 میں شمیم اختر رانا

زوجہ رفیق احمد رانا قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر بذمہ خاوند-/1500 جرمن مارک (2) طلائی زیور 290 گرام مالیتی اندازاً-/4000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ-/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔شمیم اختر رانا ۔گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد رانا خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 محمد ابراہیم رانا ولد محمد صدیق رانا

مسل نمبر 73402 میں وقاص احمد ناصر

ولد ناصر احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/600 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔وقاص احمد ناصر۔گواہ شد نمبر 1 معین الدین احمد ولد ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری سردار خان

مسل نمبر 73403 میں طاہر احمد

ولد شفیق احمد قوم...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-3-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طاہر احمد۔گواہ شد نمبر 1 Sadiq.M. Choudhry ۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد

مسل نمبر 73404 میں احمد شاہ ناز

ولد سید شیر محمد شاہ قوم سید پیشہ......عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مکان واقع ربوہ میں 1/4 حصہ مالیتی-/1000000 روپے(2) مکان واقع U.K مالیتی -/250000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 پاؤنڈ ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں اور مبلغ -/600 پاؤنڈ سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ احمد شاہ ناز۔گواہ شد نمبر 1 منظور احمد وصیت نمبر 33160 گواہ شد نمبر 2 دین محمد وصیت نمبر 22945

مسل نمبر 73405 میں ریحانہ فوزیہ

زوجہ مجاہد جاوید قوم ہاشمی بخاری پیشہ خانہ داری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-12-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/750 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/60000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ریحانہ فوزیہ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ احمد ولد مرزا لطیف احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 مجاہد جاوید خاوند موصیہ

مسل نمبر 73406 میں لبنیٰ ارم ملک

زوجہ ڈاکٹر ندیم احمد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-5-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) حق مہر -/1000 پاؤنڈ (2) طلائی زیور مالیتی -/1000 پاؤنڈ ۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ لبنیٰ ارم ملک ۔گواہ شد نمبر 1 سردار حمید احمد ولد سردار نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر ندیم احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 73407 میں مریم اینڈرسن ملک

زوجہ وسیم احمد ملکقوم ...... پیشہ......عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور مالیتی -/9777-90 پاؤنڈ (2) حق مہر ادا شدہ -/2500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ-/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مریم اینڈریسن ملک ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل ملک ولد نادر خان ملک (مرحوم) ۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد ملک خاوند موصیہ

مسل نمبر 73408 میں محمود مبشر

ولد مبشر اے طاہر قوم قریشی پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-7-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد ۔ محمود مبشر ۔ گواہ شد نمبر 1 سمیع الحق ورک ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید ایچ حمید

مسل نمبر 73409 میں

Misbah Movish

بنت چوہدری رشید احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-11-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی بوزن 1/4 تولہ مالیتی -/25 پاؤنڈ ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Misbah Movish گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد باجوہ ولد چوہدری محمد شریف باجوہ ۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مسعود احمد ولد راجہ محمد نواز

مسل نمبر 73410 میں طاہرہ بیگم

زوجہ عبدالغفار ورک قوم سدھو پیشہ فارغ عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیم بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-1-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 132 گرام مالیتی -/2000 یورو (2) بینک بیلنس -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ طاہرہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ مقبول احمد ولد خواجہ منظور احمد ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس ورک ولد عبدالغفار ورک

مسل نمبر 73411 میں خواجہ پروین

زوجہ خواجہ مقبول احمد قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-12-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/2600 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/1500 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ خواجہ پروین ۔ گواہ شد نمبر 1 منیر احمد انور ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ مقبول احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 73412 میں رائے مظہر احمد

ولد رائے ظہور احمد ناصر قوم کھرل پیشہ ملازمت عمر ...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیلجیم بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-10-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا ۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رائے مظہر احمد ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد منظور وصیت نمبر 23289 گواہ شد نمبر 2 خواجہ مقبول احمد وصیت نمبر 21828

حضرت مولوی عبدالکریم صاحب سیالکوٹی رفیق حضرت مسیح موعود

آپ کا پیدائشی نام کریم بخش تھا جسے بعد میں حضرت مسیح موعود نے بدل کر عبدالکریم رکھ دیا ۔ 1858ء میں سیالکوٹ میں پیدا ہوئے ۔ قرآن مجید اور عربی و فارسی زبان میں مہارت حاصل کی ۔ آپ ایک نہایت دلکش اور مؤثر آواز کے مالک تھے بہت جلد اپنی خداداد طاقت سے ایک فصیح و بلیغ اور پُرجوش مقرر بن گئے ۔ ایک عرصہ سے آپ کو حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول سے گہرا تعلق رہا ۔ یہ تعلق بالآخر حضرت مسیح موعود کے دامن سے وابستہ کرنے کا موجب بنا ۔ ستمبر 1898ء میں آپ مستقل ہجرت کر کے قادیان آ بسے ۔ یہاں نماز کی امامت آپ ہی کے سپرد تھی ۔ دین حق پر جو اندرونی ، بیرونی حملے ہو رہے تھے ان کے دفاع میں اپنی عمر بسر کردی ۔ حضرت مسیح موعود کو آپ سے بہت محبت تھی ۔ آپ کو حضور کے لیکچر پڑھنے کی بھی عظیم سعادت حاصل ہوئی ۔ اگست 1905ء میں بیمار ہوئے حضور کو آپ کی بیماری اور تکلیف کا بے حد احساس تھا اور خود کئی راتیں جاگتے گزاریں اور دعاؤں میں مصروف رہے اور فرمایا اللہ تعالیٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ کبھی اس قسم کا اضطراب اور فکر میں نے اپنی اولاد کے لئے بھی نہیں کیا ۔ حضور کی دعا کے سبب اس مرض سے معجزانہ شفا پائی ۔ لیکن کچھ عرصہ بعد 11 / اکتوبر 1905ء کو بروز بدھ وفات پائی حضور کو بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے بذریعہ الہامات حضرت مولوی صاحب کی وفات کی خبریں دی جارہی تھیں ۔ آپ پہلے امانتاً دفن کئے گئے لیکن پھر بہشتی مقبرہ کے قیام پر سب سے پہلے اس میں دفن ہوئے ۔ آپ کی وفات پر حضرت مسیح موعود نے فرمایا :

”وہ اس سلسلہ کی محبت میں بالکل محو تھے ...... ہماری محبت میں ایسے محو ہوگئے تھے کہ اگر ہم دن کو کہتے کہ ستارے ہیں اور رات کہتے کہ سورج ہے تو وہ کبھی مخالفت کرنے والے نہ تھے ان کو ہمارے ساتھ ایک پورا اتحاد اور پوری موافقت حاصل تھی کسی امر میں ہمارے ساتھ خلاف رائے کرنا وہ کفر سمجھتے تھے ان کو میرے ساتھ نہایت درجہ کی محبت تھی ...... ان کی عمر ایک معصومیت کے رنگ میں گزری تھی اور دنیا کی عیش کا کوئی حصہ انہوں نے نہیں لیا تھا ...... میں جانتا ہوں کہ ان کا خاتمہ قابل رشک ہوا کیونکہ ان کے ساتھ دنیا کی ملونی نہ تھی“ ۔ (اخبار بدر 12 جنوری 1906ء ص 3)

حضرت قاضی حبیب اللہ صاحب حضرت مسیح موعود کے دل میں حضرت مولوی صاحب کی محبت کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں :۔

”جب بہشتی مقبرہ تیار ہوگیا ...... پہلی قبر مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کی ہی بنی تھی ۔ مولوی صاحب کو وفات پائے ہوئے قریباً دو ماہ کا عرصہ ہی ہوا ہوگا ۔ ایک دن حضرت مسیح موعود بسرائے کی طرف سیر کے لئے تشریف لے گئے بہت دور جانے کے بعد جب واپس ہوئے اور قصبہ میں داخل ہونے لگے تو آپ ٹھہر گئے ...... فرمایا او ہو ہم تو بغیر ملے ہی مولوی صاحب سے گھر کو واپس جا رہے ہیں مولوی صاحب فرمائیں گے کہ یہاں تک آئے اور بغیر ملے ہی واپس چلے گئے چلو اب چلیں ۔ پھر سب دوستوں کے ساتھ بہشتی مقبرہ میں واپس گئے ...... قبر پر پہنچ کر حضور نے ہاتھ اٹھائے اور دیر تک دعا فرمائی ، دعا کے بعد پھر واپس تشریف لائے ۔ آپ 313 رفقاء میں شامل تھے ۔

(الحکم 14 / اکتوبر 1936ء ص 4 کالم 3,2)

یوم تحریک جدید

۞ امراء اضلاع ، صدران جماعت اور مربیان و معلمین سلسلہ کی خدمت میں درخواست ہے کہ مجلس مشاورت 1991ء کے فیصلہ کی تعمیل میں سال رواں کا پہلا ”یوم تحریک جدید“ 19 ۔ اکتوبر 2007ء بروز جمعۃ المبارک منایا جائے جس میں احباب جماعت کو مطالبات تحریک جدید کی طرف خصوصی توجہ دلائی جائے ۔ اس موقع پر امراء و صدر صاحبان اپنی سہولت اور حالات کے مطابق پروگرام منعقد کرکے مطالبات کی اہمیت احباب جماعت پر واضح کرنے کا اہتمام فرمائیں ۔

خطبات جمعہ میں تحریک جدید کے مطالبات اور ان کی حکمت بیان کی جائے ۔ اس دن خصوصیت کے ساتھ تحریک جدید کے ذریعہ جماعت پر ہونے والے انعامات و افضال الٰہیہ کا احباب کے سامنے ذکر کیا جائے ۔ اس دن حسب ذیل چند مطالبات تحریک جدید پر خصوصی روشنی ڈالی جائے ۔

1 ۔ احباب سادہ زندگی بسر کریں ۔ لباس کھانے اور رہائش میں سادگی اختیار کریں ۔

2 ۔ والدین اپنی اولاد کو خدمت دین کے لئے وقف کریں ۔

3 ۔ رخصت کے ایام خدمت دین کیلئے وقف کریں ۔

4 ۔ اپنے ہاتھ سے کام کرنے کی عادت ڈالیں ۔

5 ۔ جو لوگ بے کار ہیں وہ چھوٹے سے چھوٹا کام جو بھی مل سکے کرلیں ۔

6 ۔ قومی دیانت کا قیام کریں ۔

7 ۔ حسب استطاعت مالی قربانی کرنے کی طرف احباب جماعت کو توجہ دلائی جائے ۔

8 ۔ مقاصد تحریک جدید کیلئے خاص دعا کریں ۔

نوٹ :۔ اگر کسی وجہ سے 19 / اکتوبر کو ”یوم تحریک جدید“ نہ منایا جاسکتا ہو تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو ”یوم تحریک جدید“ منایا جائے اور اس کی رپورٹ سے دفتر کو مطلع فرمائیں ۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید)

خبریں

مفاہمتی آرڈیننس کے تحت مقدمات واپس لے لئے گئے:

حکومت پاکستان نے پیپلز پارٹی کی چیئرپرسن بےنظیر بھٹو کے خلاف دائر مقدمات واپس لے لئے ہیں احتساب بیورو کے ڈپٹی پراسیکیوٹر جنرل شفاعت نبی نے عدالت کو بتایا کہ حکومت کی جانب سے جاری کردہ مفاہمتی آرڈیننس کے تحت یہ مقدمات واپس لے لئے گئے ہیں۔

بس پھاٹک توڑ کر ٹرین سے ٹکرا گئی 12 ہلاک

نارووال سے لاہور آنے والی مسافر بس تیز رفتاری اور بریکیں فیل ہونے کی وجہ سے شہزاد ٹاؤن مریدکے کے بند ریلوے پھاٹک کو توڑتی ہوئی راولپنڈی سے لاہور آنے والی نان سٹاپ ٹرین سے زوردار دھماکے سے جا ٹکرائی جس سے بس میں سوار 5 خواتین اور 2 کمسن بچوں سمیت 15۔افراد جاں بحق ہو گئے جبکہ 55 سے زائد شدید زخمی ہو گئے جن میں سے 20 کی حالت تشویشناک ہے۔

چناب نگر ربوہ میں ساہیوال روڈ کی توسیع کا افتتاح

وفاقی وزیر ماحولیات و امور کشمیر مخدوم فیصل صالح حیات نے چناب نگر ربوہ میں ساہیوال روڈ کی توسیع کا افتتاح کیا۔ مذکورہ روڈ دریائے چناب کے غربی کنارہ سے لے کر ترکھانوالہ چوک تک جاتی ہے۔ پانچ سالہ دور اقتدار کے دوران ایک دو بستیوں کو سوئی گیس فراہم کرنے کے علاوہ چناب نگر ربوہ میں ڈویلپمنٹ کا یہ پہلا کام ہے حالانکہ چناب نگر ربوہ وزیر موصوف کے حلقہ انتخاب این اے 88 کا حصہ ہے۔ مقامی شہریوں نے ساہیوال روڈ کی توسیع کے منصوبہ کا خیر مقدم کیا۔

ڈی ایس پی چناب نگر تبدیل

ڈی ایس پی سرکل چناب نگر ربوہ چوہدری سعید اختر تتلہ کو حکام بالا کے حکم پر چناب نگر ربوہ سے تبدیل کر دیا گیا ہے اور ان کی جگہ سرگودھا سے راجہ خالد پرویز کو ڈی ایس پی سرکل چناب نگر تعینات کیا گیا ہے امید ہے کہ وہ جلد ہی چارج سنبھال کر کام کرنا شروع کر دیں گے۔

(روزنامہ ایکسپریس 9/ اکتوبر 2007ء)

ربوہ میں سحر و افطار 11۔اکتوبر

انتہائے سحر	4:47
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	11:55
وقت افطار	5:44

حسن نکھار کریم
چہرہ کی حفاظت اور نکھار کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434 Fax:6213966

نورتن جیولرز ربوہ
فون 6214214 فون گھر
دکان 6216216 047-6211971:

الرحمٰن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔موبائل 0301-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمٰن فون دفتر:6214209

A House of Modren &
Ideal Home Appliances
نیو ربوہ الیکٹرونکس
گیزر کی ورائٹی دستیاب ہے
ریلوے روڈ ربوہ فون نمبر:047-6215934

سفوف مہزول موٹاپا کنٹرول کورس
جسم کو متوازن بناتا ہے۔فاضل چربی ختم کرتا ہے۔
مطب دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون:047-6212395

عبدالرزاق 0300-8469172
آصف محمود 0301-8469172
شاہین پرنٹنگ پیکجنگ ایڈورٹائزنگ
19.B شمع پلازہ 72 فیروز پور روڈ لاہور
042-7569172-0321-8469172

پرانے پیچیدہ ضدی ''لاعلاج'' امراض
علاج اور علاج کی ٹریننگ کیلئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد علوم شرقی نور ربوہ
فون :047-6212694/0334-6372030

عید آئی خوشیاں لائی
اقصیٰ فیبرکس اقصیٰ چوک ربوہ
عید اور شادی کے پارچات
مناسب قیمت
ایک دام
ریڈی میڈ۔زنانہ۔مردانہ۔بچگانہ

TREND SETTERS GARMENTS
ایکسپورٹر اور امپورٹر حضرات رابطہ کریں۔
عید کے پرمسرت موقعہ پر امپورٹڈ گارمنٹس کی دیدہ زیب فریش ورائٹی دستیاب ہے۔
احمدی بھائیوں کیلئے سپیشل ڈسکاؤنٹ
14/11 خالد سنٹر کریم بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور
0300-8100066-042-5422878-5417943
طالب دعا: شہزادو ڑائچ

C.P.L 29-FD